بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع و مختصر کتاب

آسان دینیات

مُرتّب

مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ شعبۂ افتاء معہد الدراسات العلیا، پھلواری شریف پٹنہ

حسب ایماء

مولانا محمد نجیب اللہ صاحب قاسمی

بانی وناظم جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

باہتمام

قاری شمشاد احمد صاحب مرکزی

بانی وناظم مدرسہ صوت القرآن، مغربی چمپارن

مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی کی تین علمی کاوشیں

ہمارے یہاں قرآن مجید، ریحل، دینی و عصری کتابیں، کاپی، قلم، مسواک، مصلی، کشمیری رومال، ٹوپی، عطر، تسبیح، حجاب، نقاب وغیرہ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں، خواہش مند حضرات خدمت کا موقع ضرور دیں۔

شعبۂ نشر و اشاعت: مکتبہ نجیبیہ چمپارن

بھوگاڑی پل چوک، سیفی مارکیٹ، مغربی چمپارن، بہار

Mob: 9576744010

کتابت و خوشخطی کے لئے رابطہ کریں

Mob: 7302612670

Rs.60/-

بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع ومختصر کتاب

آسانِ دینیات

مُرتّب

مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ شعبۂ افتاء معہد الدراسات العلیا پھلواری شریف پٹنہ

حسب ایماء

مولانا محمد نجیب اللہ صاحب قاسمی

بانی وناظم جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

باھتمام

قاری شمشاد احمد صاحب مرکزی

بانی وناظم مدرسہ صوت القرآن، مغربی چمپارن

زیر تعاون

محترمہ عشرت حمیدی صاحبہ

معلمہ ومنتظمہ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفصیلات

نام کتاب: ــــــــــــ آسان دینیات

مرتب: ــــــــــــ مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ: ــــــــــــ شعبۂ افتاء معہد الدراسات العلیا، پھلواری شریف پٹنہ

رابطہ نمبر: ــــــــــــ انڈین نمبر 8986305186 نیپالی نمبر 9809191037

حسب ایماء: ــــــــــــ مولانا محمد نجیب اللہ صاحب قاسمی

بانی وناظم: ــــــــــــ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

باہتمام: ــــــــــــ قاری شمشاد احمد صاحب مرکزی

بانی وناظم: ــــــــــــ مدرسہ صوت القرآن، جوکٹیا، مغربی چمپارن

صفحات: ــــــــــــ 80

اشاعت اول: ــــــــــــ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ، نومبر ۲۰۲۰ء

ملنے کے پتے

مفتی رضوان نسیم قاسمی، ہارون نگر سیکٹر ۱، پھلواری شریف پٹنہ:...............8986305186

مکتبہ نجیبیہ، بھوگاڑی پل چوک، نزد بڑھیاٹولہ، مغربی چمپارن:............9576744010

مدرسہ صوت القرآن، جوکٹیا، مغربی چمپارن:.................9106343258

مکتبۃ القاضی، نزد امارت شرعیہ، پھلواری شریف پٹنہ:.....................9431477268

محمد فیاض، کتاب دکان سگولی بازار، دیوان چوک، مشرقی چمپارن:..........9155917477

جامعہ سبیل الفلاح سکد یو چوک، روتہٹ نیپال:..............+977,9806895885

سیدنا عثمان غنی اکیڈمی، پپرا بازید ڈھاکہ، مشرقی چمپارن:................9931568962

جامعہ ماریہ نسواں، ڈھاکہ، مشرقی چمپارن:...9931415362....9939516346

مولانا نسیم الدین صاحب، جامعہ مدینۃ العلوم پکڑیا بیرگنیاں، سیتامڑھی:...7563889142

قاسمی کتاب گھر، نزد جامع مسجد ڈھاکہ، مشرقی چمپارن:...................8873881625

جامعہ عائشہ للبنات، بسرہیا چوک ڈھاکہ، مشرقی چمپارن:................9546989292

ڈاکٹر انعام اللہ صاحب، مدرسہ فیض العلوم، فیض پور عرف گھیورا، نیپال:...9199998321

فہرست مضامین

مقدمہ ۷
بچوں کی دینی تعلیم وتربیت ۸
اولاد کی تربیت ضرور کریں ۱۱

پہلا باب
کلمات اسلام ونماز کی دعائیں

پہلا کلمہ: کلمہ طیبہ ۱۲
دوسرا کلمہ: کلمہ شہادت ۱۲
تیسرا کلمہ: کلمہ تمجید ۱۲
چوتھا کلمہ: کلمہ توحید ۱۳
پانچواں کلمہ: کلمہ استغفار ۱۳
چھٹا کلمہ: کلمہ ردّ کفر ۱۴
کلمہ سید الاستغفار ۱۴
ایمان مجمل ۱۵
ایمان مفصل ۱۵
ثناء ۱۵
تشہد ۱۵
درود شریف ۱۶
دعائے ماثورہ ۱۶
دعائے قنوت ۱۷
نماز کے بعد کی دعا ۱۷

دوسرا باب: ۷۰؍مسنون دعائیں

وضو سے پہلے کی دعا ۱۸
وضو کے درمیان کی دعا ۱۸
وضو کے بعد کی دعا ۱۸
اذان کے بعد کی دعا ۱۸
مسجد میں داخل ہونے کی دعا ۱۹
مسجد سے نکلنے کی دعا ۱۹
گھر میں داخل ہونے کی دعا ۱۹
گھر سے نکلنے کی دعا ۲۰
کھانے سے پہلے کی دعا ۲۰
کھانے کے بعد کی دعا ۲۰
افطار کے بعد کی دعا ۲۰
دعوت کھانے کی دعا ۲۱
دوسرے کے یہاں افطار کرنیکی دعا ۲۱
دسترخوان اٹھانے کی دعا ۲۱
پانی پینے سے پہلے کی دعا ۲۱
پانی پینے کے بعد کی دعا ۲۲
آب زمزم پینے کی دعا ۲۲
دودھ پینے کی دعا ۲۲
سونے سے پہلے کی دعا ۲۲
نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں ۲۲

نیند میں ڈر جائیں تو یہ دعا پڑھیں ... ۲۳
جاگنے کے بعد کی دعا ۲۳
کپڑا پہننے کی دعا ۲۳
نیا کپڑا پہننے کی دعا ۲۳
کپڑا اتارتے وقت کی دعا ۲۴
آئینہ دیکھنے کی دعا ۲۴
بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا ... ۲۴
بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا ۲۴
سفر پر نکلتے وقت کی دعا ۲۵
سواری پر سوار ہونے کی دعا ۲۵
کشتی میں سوار ہونے کی دعا ۲۵
کسی منزل پر قیام کرنے کی دعا ۲۶
سفر سے واپسی کی دعا ۲۶
مہمان کو رخصت کرنے کی دعا ۲۶
بازار میں داخل ہونے کی دعا ۲۶
مہینہ کا پہلا چاند دیکھنے کی دعا ۲۷
بارش طلب کرنے کی دعا ۲۷
بارش کے درمیان کی دعا ۲۷
زیادہ بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں ... ۲۷
بجلی کڑکتے وقت کی دعا ۲۸
تیز آندھی کے وقت کی دعا ۲۸
بالغ مرد وعورت کے جنازہ کی دعا ... ۲۸
نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا ۲۹
نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا ۲۹
قبرستان میں داخل ہونیکی دعا ۲۹
میت کو قبر میں رکھنے کی دعا ۲۹
قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا ۳۰
صبح کے وقت کی دعا ۳۰
شام کے وقت کی دعا ۳۰
صبح وشام کی دعا ۳۰
مجلس سے اٹھنے کی دعا ۳۱
جانور ذبح کرنے کی دعا ۳۱
قربانی کی دعا وطریقہ ۳۱
تراویح کی دعا ۳۲
نیا پھل کھانے کی دعا ۳۳
چھینک کے وقت کی دعا ۳۳
سلام ومصافحہ کی دعائیں ۳۴
مصیبت پیش آنیکے وقت کی دعا ... ۳۴
انتقال کی خبر سننے کی دعا ۳۴
مصیبت سے چھٹکارے کی دعا ... ۳۴
مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا ۳۵
بیمار کی عیادت کی دعا ۳۵
قرض سے نجات کی دعا ۳۵
خاص مواقع کے اذکار وکلمات ۳۵

تیسرا باب
سنن وآداب

کھانے کی ۲۷؍سنتیں ۳۷
پینے کی ۱۲؍سنتیں ۳۷
سونے کی ۱۵؍سنتیں ۳۸
مسجد میں داخل ہونے کی ۵؍سنتیں .. ۳۸
مسجد سے نکلنے کی ۴؍سنتیں ۳۸
لباس کی ۱۰؍سنتیں ۳۸
بالوں کی ۱۱؍سنتیں ۳۹
جمعہ کے دن کی ۱۱؍سنتیں ۳۹

چوتھا باب
اسلام کے بنیادی عقائد

اللہ سے متعلق عقائد ۴۰
فرشتوں سے متعلق عقائد ۴۱
آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد ۴۲
رسولوں سے متعلق عقائد ۴۲
یوم آخرت سے متعلق عقائد ۴۳
تقدیر سے متعلق عقائد ۴۴
بعث بعد الموت کے عقائد ۴۴
جنت کا بیان ۴۴
جہنم کا بیان ۴۵
اَعراف کا بیان ۴۵

پانچواں باب
طہارت کا بیان
پہلی فصل: وضو کا بیان

وضو کے ۴؍فرائض ۴۶
وضو کی ۱۹؍سنتیں ۴۶
وضو کے ۲؍مستحبات ۴۷
وضو کے ۱۶؍آداب ۴۷
وضو کے ۱۰؍مکروہات ۴۸
وضو کو توڑنے والی ۱۲؍چیزیں ۴۸
وضو کا مسنون طریقہ ۴۹

دوسری فصل: غسل کا بیان

غسل کے ۳؍فرائض ۵۰
غسل کی ۱۲؍سنتیں ۵۰
غسل کے ۹؍آداب ۵۱
غسل کے ۶؍مکروہات ۵۱
غسل کو توڑنے والی ۵؍چیزیں ۵۱
غسل کا مسنون طریقہ ۵۲

تیسری فصل: تیمّم کا بیان

تیمّم کے ۳؍فرائض ۵۲
تیمّم کی ۷؍سنتیں ۵۲
تیمّم کو توڑنے والی ۳؍چیزیں ۵۳
تیمّم کا مسنون طریقہ ۵۳

چھٹا باب: نماز کا بیان

فرض اور واجب نماز کی رکعتیں ۵۴
شرائط نماز ۵۴
فرائض نماز (نماز کے ارکان) ۵۴
واجبات نماز ۵۵
نماز کی ۵۱؍سنتیں ۵۵
قیام کی ۱۱؍سنتیں ۵۵
قرأت کی ۷؍سنتیں ۵۶
رکوع کی ۸؍سنتیں ۵۶
سجدہ کی ۱۲؍سنتیں ۵۷
قعدہ کی ۱۳؍سنتیں ۵۷
نماز کے مستحبات وآداب ۵۸
نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں ۵۸
نماز کو مکروہ تحریمی کرنے والی چیزیں ... ۶۰
نماز کو مکروہ تنزیہی کرنے والی چیزیں .. ۶۱
نماز کا مسنون ومستحب طریقہ ۶۱
وتر کی نماز کا بیان ۶۵

ساتواں باب
تجہیز وتکفین کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ ۶۶
مرد میت کو کفنانے کا طریقہ ۶۷
عورت میت کو کفنانے کا طریقہ ... ۶۷
نماز جنازہ کا طریقہ ۶۸

آٹھواں باب
سیرتِ رسولِ اکرم ﷺ

آپ ﷺ کی ولادت ۶۸
اسم گرامی اور کنیت ۶۹
والد والدہ، رضاعی والد والدہ ۶۹
دادا، دادی، پردادا، پردادی ۶۹
نانا، نانی، پرنانا، پرنانی ۶۹
آپ ﷺ کے حقیقی چچا ۶۹
آپ ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں ... ۷۰
آپ ﷺ کی بیویاں، باندیاں .. ۷۰
آپ ﷺ کے صاحبزادگان ۷۰
آپ ﷺ کی صاحبزادیاں ۷۱
آپ ﷺ کے نواسے ۷۱
آپ ﷺ کی نواسیاں ۷۱
آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ۷۱
آپ ﷺ کی رضاعی بہنیں ۷۲
آپ ﷺ کی بعثت ۷۲
آپ ﷺ کا سفر ہجرت ۷۲
آپ ﷺ کی وفات ۷۲

نواں باب

۴۰؍مختصر احادیث ۷۳

دسواں باب

بچوں کے لئے تربیتی نصیحتیں ۷۷

مقدمہ

بچے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں؛ اللہ تعالی کی عظیم نعمت ہیں، بچے ہماری تمناؤں اور آرزؤں کے محور اور مرکز ہیں، بچے کھلتے ہوئے پھول، چمکتے ہوئے تارے اور بام عروج کو پہنچے ہوئے چاند کے مانند ہیں، بچے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کے سرور اور ہمارے مستقبل کی امیدیں ہیں، بچے زندگی کے ماحصل، خوش بختی کے نشان اور سرفرازی کی علامت ہیں، بچے بے قراری میں قرار، بے چینی میں چین، پریشانی میں سکون اور رنج والم میں شادمانی کے باعث ہیں، بچے ماں باپ کی زندگی، بھائی بہنوں کے پیار، گھر کی رونق، محلے کی زینت اور بستی کی شان ہیں، بچے معصومیت کے پیکر، بے گناہی کے نمونے اور سادگی کے مجسمے ہیں، لیکن یہ باتیں ہمارے نونہالوں میں اسی وقت پائی جاسکتی ہیں جب کہ بچپن ہی سے دین کی بنیادی باتوں سے ان کو واقف کرایا جائے، بصورتِ دیگر وہی بچے خود ہمارے اور ملک وملت کے لئے ناسور بن سکتے ہیں۔

بچپن میں تعلیم وتربیت کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر بندہ نے زیرِ نظر کتاب ترتیب دی ہے جو دس ابواب پر مشتمل ہے: ❶ کلماتِ اسلام ونماز کی دعائیں ❷ ۷۰ر مسنون دعائیں ❸ اسلام کے بنیادی عقائد ❹ سنن وآداب ❺ طہارت کا بیان ❻ نماز کا بیان ❼ تجہیز وتکفین کا بیان ❽ سیرتِ رسول اکرم ﷺ ❾ ۴۰ر مختصر احادیث ❿ بچوں کے لئے تربیتی نصیحتیں۔

مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ اربابِ مدارس ومکاتب بندہ کی اس کتاب کو دینیات کے نصاب میں ضرور شامل فرمائیں گے، ان شاء اللہ!۔ اللہ تعالی اس کتاب کو میرے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کا ذریعہ بنائے، آمین۔

مفتی رضوان نسیم قاسمی

انڈین نمبر: (8986305186) نیپالی نمبر: (+977.9809191037)

بچوں کی دینی تعلیم وتربیت

مولانا محمد نجیب اللہ صاحب قاسمی

بانی وناظم: جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

اللہ تعالی کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت اولاد بھی ہے، اولاد جہاں ایک انمول تحفہ ہے وہیں ایک امانت بھی ہے، جس طرح اس کی جسمانی نشو ونما کا خیال رکھنا ضروری ہے اسی طرح اس کی اخلاقی تربیت کرنا، اس کے اندر اچھی عادات پیدا کرنا اور اس کو بری عادات سے بچانے کی کوشش کرنا بھی ایک عظیم ذمہ داری ہے، بچوں کا ذہن صاف تختی کی طرح ہوتا ہے، اس لئے ان کی جیسی تربیت کی جائے گی وہ تربیت ان کے ذہن پر جمتی چلی جائے گی، اگر اسلامی انداز پر تربیت کی گئی تو بڑا ہوکر وہ اسی انداز پر قائم رہے گا اور اگر خدانخواستہ اولاد کی تربیت میں کوئی کمی رہ گئی تو وہی اولاد والدین کے لئے آنکھوں کا تارا اور دل کا سرور بننے کے بجائے خود والدین اور معاشرہ کے لئے وبالِ جان بن سکتی ہے، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام، تابعین عظام اور اکابر نے بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دی ہے اور انھیں بچپن ہی میں عقائد وعبادات سے روشناس کرانے کی ترغیب دی ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو دین سکھاؤ اور انھیں آداب کی تعلیم دو، حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: اپنے بچے کو آداب سکھاؤ؛ اس لئے کہ اس کے بارے میں آپ سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے بچے کو کیا آداب سکھائے اور اس کو کیا تعلیم دی؟، مولانا مفتی شفیع صاحبؒ فرماتے ہیں: ہر شخص پر فرض ہے کہ اپنی بیوی اور اولاد کو فرائض شرعیہ اور حلال وحرام کے احکام کی تعلیم دے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش کرے۔ (بچوں کی دینی تعلیم وتربیت اور مکاتب قرآنیہ کی اہمیت: ۸)

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں:

جان لو! بچوں کی تعلیم وتربیت کرنا انتہائی اہم امر ہے، بچے والدین کے پاس

امانت ہیں،ان کا صاف دل ایسا سادہ اور پاکیزہ جوہر ہے جو ہر نقش ونگار سے پاک ہے اور ہر نقش کے قابل ہے،جس طرف اسے مائل کریں اسی طرف جھک جائے گا،اگر اسے نیکی اور اچھائی کا عادی بنایا اور خیر کی تعلیم دی گئی تو اسی پر پرورش پائے گا اور یوں دنیا وآخرت میں کامیابی وکامرانی اس کے قدم چومے گی،اور اسے ملنے والے اجر وثواب میں والدین،معلم اور ہر مؤدب شریک ہوگا،لیکن اگر اسے شر کی تعلیم دی گئی اور چوپایوں کی طرح بیکار چھوڑا گیا تو ناکامی اس کا مقدر بنے گی اور ہلاکت اس کا نصیب،اور اس گناہ میں نگراں اور سرپرست دونوں بچے کے شریک ہوں گے۔

(مستفاد از: تربیت اولاد کا نبوی انداز:٦٠)

مشہور عالم دین مفتی رضوان صاحب راولپنڈی فرماتے ہیں:

آج کے بچے قوم کا مستقبل،آج کے بچے قوم کا عروج واقبال،آج کے بچے قوم کی قسمت کے ستارے،آج کے بچے چمنستان زندگی کے مہکتے پھول،چہکتے بلبل اور کھلتے نونہالان ہیں،جن کے ساتھ ہماری امنگیں،ہماری آرزوئیں اور قسمتیں وابستہ ہیں،یہ اگر اچھے ہیں تو قوم کا مستبقل تابناک ہے اور اگر یہ برے ہیں تو قوم کا مستقبل تاریک ہے،غرض کارگاہِ حیات میں ہمارے پاس اگر کچھ ہے تو یہی بچے ہیں،انہیں سے اپنی قسمت کا اندازہ لگالیجئے اور انھیں کو سامنے رکھ کر اپنے مستقبل کی تعمیر وترقی کا تخمینہ کیجئے۔

(پیارے بچو،از: مفتی رضوان راولپنڈی:۹)

اکابر کے مذکورہ اقوال کی روشنی میں یہ بات واضح ہوگئی کہ بچپن ہی سے اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کرنا والدین کی ذمہ داری ہے اور انھیں بچپن ہی میں دینیات سے واقف کرادینا چاہیے تاکہ بڑے ہوکر وہ بچے نیک صالح بنیں،فرماں بردار اور اطاعت شعار بنیں،آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کے سرور بنیں،راحتِ جان اور عصائے پیری بنیں،والدین کا نام روشن کرنے والے اور مرنیکے بعد صدقۂ جاریہ بنیں۔

انھیں وجوہات کے پیش نظر ایک عرصہ سے میری خواہش تھی کہ بچوں کے لئے

دینیات کے موضوع پر ایک ایسی کتاب ترتیب دی جائے جس میں اسلام کے بنیادی عقائد وکلمات،وضو،تیمّم،غسل اور نماز کے ضروری مسائل،روزمرہ کی دعائیں وسنتیں اور خانوادۂ رسول اکرم ﷺ کا مختصر تعارف شامل ہو،اس خواہش کا اظہار جب میں نے اپنے مخلص دوست مولانا مفتی رضوان نسیم صاحب قاسمی سے کیا تو وہ اپنی گوناگوں مصروفیات ومشغولیات کے باوجود میری خواہش کی تکمیل کے لئے تیار ہوگئے اور فقط چند ہفتوں میں انھوں نے ''آسان دینیات'' نامی کتاب لکھ کر میری دیرینہ خواہش کی تکمیل کردی،اللہ تعالی ان کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

قارئین کرام! دینیات کے موضوع پر یہ ایک ایسی جامع کتاب ہے جس میں بالترتیب کلماتِ اسلام،نماز کی دعائیں،۷۰ر مسنون دعائیں،سنن وآداب،اسلام کے بنیادی عقائد،طہارت ونماز کے مکمل ضروری مسائل،تجہیز وتکفین اور نماز جنازہ کا طریقہ،خانوادۂ رسول اکرم ﷺ کا مختصر تعارف،۴۰ر مختصر احادیث،بچوں کے لئے تربیتی نصیحتیں؛ یہ تمام مضامین اس کتاب میں یکجا شامل کردیئے گئے ہیں،تمام اذکار وکلمات اور دعاؤں کو با اعراب اور ترجمہ کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے،نیز ہر بات ایک سے زائد کتابوں کے حوالوں سے مزین ہے۔

اب تک میری نگاہ سے بچوں کے لئے دینیات کے موضوع پر ایسی جامع کتاب نہیں گذری ہے،میری قلبی خواہش ہے کہ اربابِ مدارس اس کتاب کو دینیات کے نصاب میں ضرور شامل فرمائیں،بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب کو قبولیت سے نوازے اور اس کا نفع عام وتام فرمائے،آمین۔

محمد نجیب اللہ قاسمی

اولاد کی تربیت ضرور کریں

قاری سیف اللہ صاحب باندوی
استاذ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، مغربی چمپارن

اللہ تعالی نے انسان کو لاکھوں نعمتوں سے نوازا ہے اور ان تمام نعمتوں میں سے ہر ایک نعمت اپنی اپنی جگہ خاص اہمیت کی حامل ہے، لیکن ان تمام نعمتوں میں سب سے بڑی اور بیش بہا نعمت اولاد ہے، اولاد دنیوی زندگی کے لئے گراں قدر نعمت وزینت ہے اور اخروی زندگی کے لئے قیمتی سرمایہ اور ذخیرہ ہے، اولاد گھر کی رونق اور ماں باپ کے سینے کی ٹھنڈک ہے، اولاد ماں باپ کی محبتوں اور تمناؤں کا مرکز ہے، اولاد کی ٹھنڈک انسان بڑھاپا میں محسوس کرتا ہے، جب سارے رشتہ دار اور عزیز واقارب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں تو اولاد ہی ہوتی ہے جو بڑھاپے میں والدین کی خدمت کرتی ہے اور اللہ تعالی سے اپنے ماں باپ کے لئے دعاء خیر کرتی رہتی ہے، لیکن یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ اولاد جہاں اللہ تعالی کی طرف سے ماں باپ کے لئے بہت ہی پیارا تحفہ ہے، وہیں وہ اللہ تعالی کی طرف سے عطا کی ہوئی ایک امانت بھی ہے اور قیامت میں اس کی تعلیم وتربیت کے سلسلہ میں ماں باپ سے پوچھ گچھ ہوگی، اس لئے اولاد کی اچھی تعلیم اور عمدہ تربیت کی فکر کرنا ماں باپ کا فریضہ ہے اور اولاد کی تعلیم وتربیت سے کوتاہی برتنا اللہ کی امانت میں خیانت کرنا ہے۔

اس لئے ضرورت ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر بچپن ہی سے خوب دھیان دیں، ان کی اچھی نگہداشت کریں تاکہ مستقبل میں ان کے بچے ملک وملت اور مذہب ودین کے معمار اور محافظ بنیں، وہ بڑے ہوکر قوم کی صحیح قیادت کریں، اسی پس منظر میں برادر عزیز مولانا نجیب اللہ صاحب قاسمی نے دینیات کے موضوع پر ایک جامع کتاب اپنے مخلص دوست مولانا مفتی رضوان نسیم صاحب قاسمی کی معاونت سے تیار کرائی ہے، اللہ تعالی ان دونوں کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے اور اس کتاب کو نفع بخش بنائے، آمین۔

محمد سیف اللہ باندوی

پہلا باب

کلماتِ اسلام ونماز کی دعائیں

پہلا کلمہ: کلمۂ طیبہ

لاالٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله. (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین: ۶۷۲/۲)

دوسرا کلمہ: کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(کنز العمال، مؤسسة الرسالہ، باب ماجاء فی فضل الشهادتين: ۲۹۶/۱)

تیسرا کلمہ: کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة: ۸۳۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ: کلمۂ توحید

لَااِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. (بخاری،باب بدء الخلق: ۳۲۹۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ: کلمۂ اِستغفار

❶ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ.**

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ حی و قیوم ہے اور میں اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ (ترمذی،ابواب الدعوات: ۳۳۹۷)

❷ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً ،وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِی لَا اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.** (کتاب النوازل: ۲/۲۹۸)

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اللہ تعالی سے جو میرا رب ہے ہر اس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، پوشیدہ طور پر کیا یا کھلم کھلا کیا، اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا، بے شک تو غیبوں کو جاننے والا، عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ: کلمۂ رَدِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْـأً وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ، تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِی كُلِّهَا، اَسْلَمْتُ وَآمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر کسی کو تیرے ساتھ شریک کروں، اور میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس چیز کے بارے میں جس کا مجھے علم نہیں اور اس سے توبہ کرتا ہوں اور کفر، شرک اور تمام گناہوں سے برأت کا اعلان کرتا ہوں، اسلام و ایمان کا اقرار کرتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (کتاب النوازل: ۲/۲۹۸)

کلمۂ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (بخاری، کتاب الدعوات،باب افضل الاستغفار: ۶۳۰۶)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے جو میں نے کیا، اور میں ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو آپ نے مجھ پر کیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس آپ مجھے معاف فرمادیں؛ کیوں کہ آپ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔

ایمانِ مجمل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَا ئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ.

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اللہ کے تمام احکام قبول کیے۔ (تعلیم الاسلام: ۱۴/۱، اسلامی اسباق: ۱۳)

ایمانِ مُفصَّل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ. (تعلیم الاسلام: ۱۴/۱)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر۔

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (الحصن الحصين: ۱۴۸)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بہت اعلیٰ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (بخاری: ۱۲۰۲)

ترجمہ: تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (ترمذی: ۲۸۹)

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (الحصن الحصين: ۱۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے لائق بڑی بزرگی والے ہیں، اے اللہ! برکت نازل فرمائیے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے لائق بڑی بزرگی والے ہیں۔

دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(بخاری شریف، کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام: ۸۳۴)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خاص بخشش کے ذریعہ مجھے بخش دیجیے

اور مجھ پر رحم فرمائیے، بے شک آپ ہی بخشنے والے اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِی عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ. (فتاوی تاتارخانیه: ۲/ ۳۴۱، البحر الرائق: ۲/ ۴۷)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہتر تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے، اور ہم الگ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو آپ کی نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی جانب دوڑتے اور لپکتے ہیں اور آپ ہی کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نماز کے بعد کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. (ابو داؤد، کتاب الصلاۃ: ۱۵۱۲)

ترجمہ: میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، آپ بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت واکرام والے!۔

دوسرا باب

۷۰ رمسنون دعائیں

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ. (الدعاء المسنون: ۱۹۱)

ترجمہ: وضو شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو عظمت والا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہماری اسلام کی طرف رہنمائی فرمائی۔

وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِی.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے۔ (الاذکار: ۳۷، الحصن الحصین: ۱۲۴)

وضو کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر دیجئے۔

(ترمذی شریف، ابواب الطهارۃ: ۵۵)

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ

مُحَمَّدًاالْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا،الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ، اِنَّکَ لا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (الحصن الحصین: ۱۴۳،الاذکار للنووی: ۴۶)

ترجمہ:اے اللہ! جواس مکمل دعوت اورقائم ہونے والی نماز کا مالک ہے،محمد ﷺ کومقام وسیلہ عطافرمااورفضیلت عطافرمااوران کواس مقام محمود پرفائزفرماجس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، بےشک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ،اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (سنن الدارمی: ۱۴۳۴،مسلم: ۷۱۳،ابوداؤد: ۴۶۵)

ترجمہ:اللہ کے نام سےاوررسول اللہ پردرودوسلام نازل ہو،اےاللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔(پرنوردعائیں،مفتی تقی عثمانی:۳۷)

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ،اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (سنن الدارمی: ۱۴۳۴،مسلم: ۷۱۳،ابوداؤد: ۴۶۵)

ترجمہ:اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پردرودوسلام نازل ہو،اے اللہ! میں آپ سےآپ کےفضل کا سوال کرتا ہوں۔(پرنوردعائیں،مفتی تقی عثمانی:۳۷)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَاتَوَکَّلْنَا. (ابوداؤد: ۵۰۹۶)

ترجمہ:اےاللہ! میں آپ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اورگھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں،اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اوراللہ ہی کے نام

سے نکلےاوراللہ ہی پر جوہماراپروردگار ہےہم نے بھروسہ کیا۔

(الاذکار للنووی: ۳۰،الحصن الحصین: ۱۰۷،الدعوات الکبیر: ۱۹۸)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیکرنکلا،اللہ پرمیں نے بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(سنن ابی داؤد،اول کتاب الادب،رقم الحدیث: ۵۰۹۵)

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ. (الحصن الحصین: ۱۸۶)

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سےاوراللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔

اگرشروع میں بسم اللہ بھول جائیں اوردرمیان میں یاد آئےتو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ. (الحصن الحصین: ۱۸۶)

ترجمہ: میں نے اس کےشروع اورآخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَامُسْلِمِیْنْ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایااورہمیں مسلمان بنایا۔(ابوداؤد: ۳۸۵۰،ترمذی: ۳۴۵۷)

افطار کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ. (یااللہ! آپ ہی کے لئے میں نے روزہ رکھااورآپ ہی کے رزق سے میں نے افطارکیا)۔(ابوداؤد: ۲۳۵۸)

دعوت کھانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِىْ.

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کو اور کھلایئے اور جس نے مجھے سیراب کیا آپ اسے اور سیراب کیجئے۔

(مسنداحمد: ۲۳۸۱۲،الاذکار للنووی: ۲۷۶،الحصن الحصین: ۱۸۹)

دوسرے کے یہاں افطار کرنے کی دعا

جب کسی کے یہاں افطار کریں تو اس کو یہ دعا دیں:

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ،وَاَكَلَ طَعامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلائِكَةُ. (الاذکار للنووی: ۲۲۰،الدعوات الکبیر: ۱۸۴)

ترجمہ: اللہ کرے کہ تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لئے فرشتے رحمت کی دعا کریں۔

دسترخوان اٹھانے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ،غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلامُوَدَّعٍ وَلا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة: ۳۸۴۹)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ایسی تعریف جو زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی، اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لیے نہیں اٹھا رہے ہیں کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو ہمیشہ کے لیے رخصت کرنا چاہتے ہیں اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

پانی پینے سے پہلے کی دعا

پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔(عمل الیوم لابن السنی: ۲۸۴)

پانی پینے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتاً بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (کتاب الدعا للطبرانی:باب القول عندالفراغ من الطعام والشراب: ۱۱۴۵)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا خوش گوار پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے نمکین اور بے مزہ نہیں بنایا۔

آب زمزم پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقاً وَّاسِعًا وَشِفَاءً امِنْ كُلِّ دَاءٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم، وسعت والی رزق اور ہر بیماری سے شفاء کی درخواست کرتا ہوں۔(الحصن الحصین: ۲۲۴)

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (ترمذی: ۳۴۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرمایئے۔

سونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى. (بخاری شریف: ۶۳۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ،وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلا نَوْمٌ،يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ!اَهْدِئْ لَيْلِىْ وَاَنِمْ عَيْنِىْ.

ترجمہ: یا اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پرسکون ہوگئیں، آپ حی و قیوم ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اے حی و قیوم! میری رات کو پرسکون بنا دیجیے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرما دیجیے۔ (الاذکار للنووی: ۱۱۲، الحصن الحصین: ۱۲۰)

نیند میں ڈر جائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ. (ترمذی: ۳۵۲۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

جاگنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَااَمَا تَنَا وَاِلَيْہِ النُّشُوْرُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کے پاس مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔ (بخاری شریف: ۶۳۱۴)

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَاالثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْہِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلاقُوَّۃٍ. (الحصن الحصین: ۱۹۱، الدعوات الکبیر: ۲۰۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ

حَيَاتِیْ. (ترمذی شریف، ابواب الدعوات عن رسول اللہ: ۳۵۶۰)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر چھپاؤں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کروں۔

کپڑا اتارنے کی دعا

بدن سے نیا یا پرانا کپڑا اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَااِلٰہَ اِلَّاهُوَ. (الاذکار للنووی: ۲۸)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (میں نے اپنا لباس اتارا)

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی.

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس میرے اخلاق بھی اچھا بنا دیجئے۔ (الحصن الحصین: ۲۵۲)

بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خبیث شیاطین مرد اور خبیث شیاطین عورتوں سے۔ (بخاری: ۶۳۲۲، الاذکار: ۳۲)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الأذٰی وَعَافَانِیْ.

ترجمہ: (اے اللہ!) میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کر دیا اور مجھے سکون عطا کیا۔

(ابو داؤد: ۳۰، ابن ماجہ: ۳۰۱، الاذکار للنووی: ۳۴، الحصن الحصین: ۱۲۳)

سفر پر نکلتے وقت کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرْ،اَللّٰہُ اَکْبَرْ،اَللّٰہُ اَکْبَرْ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْأَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ،أَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی،أَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْأَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ،أَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ.

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں اور مال و اولاد کے محافظ ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقوی اور ایسے عمل کی توفیق مانگتے ہیں جس سے آپ راضی ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت، غم میں ڈالنے والے منظر اور بری حالت میں گھر والوں اور مال و اولاد کے پاس لوٹنے سے، اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان کردیجئے اور اس کی دوری کو ہمارے لئے لپیٹ دیجئے۔ (پرنور دعائیں، مفتی تقی عثمانی: ۵۶)

سواری پر سوار ہونے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَإِنَّا إِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. (مسلم شریف: ۱۳۴۲، الاذکار: ۲۵۲، الحصن الحصین: ۲۰۴)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے تابع کردی جب کہ ہم اس کو قابو نہ کرسکتے تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

کشتی اور جہاز میں سوار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا، اِنَّ رَبِّی لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے، بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ (الاذکار للنووی: ۲۵۳)

کسی منزل پر قیام کرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔ (مسلم شریف: ۲۷۰۸، الاذکار: ۲۵۹)

سفر سے واپسی کی دعا

جب سفر سے واپس ہوں اور اپنا گاؤں نظر آنے لگے تو گھر میں داخل ہونے تک یہ دعا پڑھتے رہیں: آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ترجمہ: (ہم) لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

(الحصن الحصین: ۲۲۹، الاذکار للنووی: ۲۵۹)

مہمان کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

ترجمہ: میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو، تمہاری امانت کو اور تمہارے آخری عمل کو۔ (مسند احمد: ۴۹۵۷)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیناً فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (الاذکار: ۳۵۸، الحصن الحصین: ۲۶۷)

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی مدد لیکر پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں گناہ والی قسم کھاؤں یا کسی معاملہ میں نقصان اٹھاؤں۔

مہینہ کا پہلا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّــهُ عَلَیْنَــا بِالْیُمْنِ وَالاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَةِوَالاِسْلَامِ، وَالتَّوفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی، رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰہُ. (الحصن الحصین: ۲۵۰)

ترجمہ: یااللہ! اس چاند کو ہمارے اوپر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے محبوب وپسندیدہ اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرما، میرا اور تیرا دونوں کا رب اللہ ہے۔

بارش طلب کرنے کی دعا

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو رہی ہو تو کثرت سے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا! اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا! اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا. (بخاری: ۱۰۱۴)

(اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا)

بارش کے درمیان کی دعا

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا.

ترجمہ: اے اللہ! نفع پہنچانے والی بارش برسا۔ (مسنداحمد: ۲۵۸۶۴)

زیادہ بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں

جب زیادہ بارش ہو رہی ہو اور نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰھُمَّ عَلَی الآکَامِ وَالْجِبَالِ وَالآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. (بخاری: ۱۰۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، قلعوں پر، چھوٹے ٹیلوں پر، نالوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں پر برسا۔

بجلی کڑکتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجیے اور ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجیے اور اس کے اترنے سے پہلے ہمیں عافیت دیجئے۔ (ترمذی: ۳۴۵۰)

تیز آندھی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَاوَشَرِّمَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ہوا کی بھلائی کا اور اس کے اندر کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس ہوا کے شر سے اور اس کے اندر کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے۔ (مسلم: ۸۹۹، ترمذی: ۳۴۴۹)

بالغ مرد وعورت کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنْ أَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْأِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّافَتَوَفَّهٗ عَلَی الْأِیْمَانِ. (ترمذی: ۱۰۲۴، مسنداحمد: ۸۸۰۹)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں سب کی مغفرت فرمادے، اے اللہ! ہم میں سے آپ جس کو زندہ رکھیں تو اسلام کے ساتھ اسے زندہ رکھیں اور ہم میں سے جس کو آپ موت دیں تو ایمان پر اس کو موت دیں۔

نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًاوَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعاً. (البحر الرائق: ۲/۳۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والا بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْھَالَنَا اَجْرًاوَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً. (فتاوی قاسمیہ: ۱۰/۳۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والی بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ، یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالأثَرِ. (ترمذی: ۱۰۵۳)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالی ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے پہنچ گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہ. (فتاوی تاتار خانیہ: ۳/۲۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کی ملت پر (ہم اس میت کو قبر میں رکھتے ہیں)

قبر پر مٹی ڈالنے کی دعا

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی.

ترجمہ: اسی مٹی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی مٹی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔ (الاذکار: ۱۸۶)

صبح کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ. (ترمذی: ۳۳۹۱، مسند احمد: ۱۰۷۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ. (ترمذی: ۳۳۹۱، الاذکار: ۸۶، الحصن الحصین: ۹۰)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے شام نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے صبح ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

صبح وشام کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (ابن ماجہ: ۳۸۶۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (دن اور رات شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے

ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فائدہ: جو شخص صبح وشام اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کو کوئی بھی مصیبت نہیں پہنچ سکتی ہے۔ (ترمذی: ۳۸۶۹، ابوداؤد: ۵۰۸۸)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْهَدُ أنْ لا اِلٰهَ اِلا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ. سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُون، وَسَلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِینْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِین.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ کفار اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (الاذکار للنووی: ۳۵۰)

جانور ذبح کرنے کی دعا

جانور ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرْ. (شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے)۔ (ترمذی: ابواب الاضاحی: ۱۵۲۱)

قربانی کی دعا وطریقہ

قربانی کا جانور قبلہ رخ لٹانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

﴿إِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِیْفاً وَّ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنْ، إِنَّ صَلاتِی وَ نُسُکِی وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنْ، لا شَرِیْکَ لَهٗ، وَبِذٰلِکَ أُمِرْتُ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِین، اَللّٰهُمَّ

مِنْکَ وَلَکَ﴾

پھر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرْ﴾ کہکر جانور ذبح کریں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: ﴿أَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ خَلِیلِکَ إِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلام)

اور اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کریں تو مِنِّی کی جگہ اس آدمی کا نام لیں جس کی طرف سے قربانی کر رہے ہیں۔

ترجمہ ❶ میں نے ہر چیز سے یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

ترجمہ ❷ اے اللہ میری طرف سے اس کو قبول فرما، جیسا کہ آپ نے قبول فرمایا اپنے حبیب محمد ﷺ کی طرف سے اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم کی طرف سے۔

(سنن ابی داؤ: ۲۷۹۵، سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱، سنن الدارمی: ۱۹۸۹، الحصن الحصین: ۲۲۱، مسند احمد: ۱۵۰۲۲، دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، سوال نمبر: ۱۷۵۴۴)

تراویح کی دعا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِی لا یَنَامُ وَلا یَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلائِکَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیرُ یَا مُجِیرُ.

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عزت

والا، عظمت والا، ہیبت والا، قدرت والا، بڑائی والا اور غلبہ والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے، زندہ رہنے والا ہے، جس کے لئے نہ نیند ہے اور نہ موت، وہ بے انتہا پاک ہے، نہایت مقدس ہے، ہمارا رب ہے، فرشتوں اور جبرئیل کا رب ہے، اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچادے، اے بچانے والے! اے پناہ دینے والے! اے نجات دینے والے!۔

(فتاوی شامی: ۲/۷ ۴۹، عمدۃ الفقہ: ۲/۴ ۳۲، کتاب المسائل: ۱/۳ ۵۲، مسائل تراویح: ۵۶)

نیا پھل کھانے کی دعا

جب موسم کا نیا پھل درخت پر دیکھیں، یا کھائیں یا نیا پھل سامنے آئے تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰھُمَّ بارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبارِکْ لَنا فِی مَدِیْنَتِنَا وَبارِکْ لَنا فِی صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِی مُدِّنَا.** (مسلم: ۱۳۷۳، الاذکار: ۳۷۰)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمایئے، ہمارے شہر میں برکت عطا فرمایئے، ہمارے صاع میں برکت عطا فرمایئے اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرمایئے۔

فائدہ: صاع ۳/کلو ۱۴۹/گرام ۲۸۰/ملی گرام اور مُد ۷۸۷/گرام، ۳۲/ملی گرام کا ہوتا ہے۔ (سنن وآداب: ۵۰)

چھینک کے وقت کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو یہ دعا پڑھے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں) اور جب وہ الحمد للہ کہے تو سننے والا اس کے جواب میں کہے: ﴿یَرْحَمُکَ اللّٰہ﴾ (اللہ تم پر رحم کرے)، پھر چھینکنے والا اس کو یہ دعا دے ﴿یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت پر رکھے اور آپ کا حال سنوار دے)۔

(بخاری شریف: ۶۲۲۴، الحصن الحصین: ۲۵۴۔۲۵۷)

سلام ومصافحہ کی دعائیں

سلام اس طرح کریں: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ﴾ (تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالی کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ سلام کا جواب اس طرح دیں: ﴿وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ﴾ (اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھیں: ﴿یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)۔

(اسلام کا نظام سلام ومصافحہ، مفتی تبریز عالم حلیمی قاسمی: ۱۰۵، ۳۷۸)

مصیبت پیش آنے کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنْ، اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا. (مسلم شریف: ۹۱۸)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے، اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دیجیے اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرمایئے۔

جب انتقال کی خبر سنیں تو یہ دعا پڑھیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنْ. (عمل الیوم لابن السنی: ۳۳۸)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحانَکَ، اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنْ.

ترجمہ: تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں (مصیبت پیش آنے کے وقت) ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔ (الاذکار: ۱۴۱)

مصیبت زدہ شخص کو دیکھنے کی دعا

جب کسی کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا دیکھیں تو آہستہ سے یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلا. (ترمذی: ۳۴۳۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔

بیمار کی عیادت کی دعا

جب کسی بیمار کی عیادت کرنے جائیں تو اس کو یہ دعا دیں:

لَابَأسَ، طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ. (الحصن الحصین: ۲۷۷)

ترجمہ: کوئی حرج نہیں، ان شاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

قرض سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلالِکَ عَنْ حَرَامِکَ، وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِواکَ. (ترمذی: ۳۵۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے حلال مال کے ذریعہ حرام مال سے میری کفایت فرما اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے۔

خاص مواقع کے اذکار وکلمات

① ہر اچھا کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔

② جب کوئی اچھی اور پسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی نیک کام پورا ہوجائے تو کہیں: ﴿اَلْحَمْدُلِلّٰہِ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ﴾ (تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں)۔(ابن ماجہ: ۳۸۰۳)

③ جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی کام پورا نہ ہوسکے یا کوئی بری خبر سنیں تو کہیں: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾ (ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)۔(ابن ماجہ: ۳۸۰۳، الدعوات الکبیر: ۸۶)

④ جب کوئی خاص نعمت حاصل ہو تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ﴾ کہیں۔

⑤ جب کسی بات سے گھبراہٹ ہو تو ﴿لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ﴾ کہیں۔

⑥ جب کسی بات پر تعجب ہو تو ﴿اَللّٰہُ اَکْبَر، سُبْحَانَ اللّٰہ﴾ کہیں۔

⑦ جب کوئی احسان کرے تو ﴿جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا﴾ کہیں۔

(عمل الیوم لابن السنی: ۱۷۶)

⑧ جب کوئی کھانے پر بلائے تو ﴿بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ﴾ کہیں۔(ایضا: ۱۷۷)

⑨ جب کوئی چیز اچھی لگے تو ﴿مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ﴾ کہیں۔

⑩ جب کسی کام کا ارادہ کریں تو ﴿اِنْ شَاءَ اللّٰہ﴾ کہیں۔

⑪ جب کسی اونچی جگہ پر چڑھیں تو ﴿اَللّٰہُ اَکْبَر﴾ کہیں، اور جب اونچی جگہ سے نیچے اتریں تو ﴿سُبْحَانَ اللّٰہ﴾ کہیں۔(رسول اللہ کی سنتیں: ۵۴)

⑫ جب غصہ آئے تو ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾ پڑھیں۔

⑬ جب کسی سے قرض لیں تو اسے یہ دعا دیں ﴿بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِی اَھْلِکَ وَمَالِکَ﴾. (عمل الیوم لابن السنی: ۱۸۷)

⑭ جب کوئی آپ کا قرض ادا کرے تو اسے یہ دعا دیں: ﴿اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ﴾. (الحصن الحصین: ۱۶۲)

⑮ جب کوئی خوش خبری سنائے تو اسے یہ دعا دیں: ﴿بَشَّرَکَ اللّٰہُ بِخَیرٍ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَۃِ﴾ (اللہ تعالی تمہیں دنیا وآخرت دونوں میں اچھی خبریں سنوائیں)۔(پرنور دعائیں، مفتی تقی عثمانی: ۱۰۲)

تیسرا باب

سنن وآداب

کھانے کی ۲۷؍ سنتیں

(۱) کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) دستر خوان بچھانا (۳) جوتے چپل اتار کر کھانا (۴) اکڑو یا دوزانو بیٹھ کر کھانا (۵) ٹیک لگا کر نہ کھانا (۶) کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا (۷) کھانے میں عیب نہ لگانا اور نہ ہی کھانے کو سونگھنا (۸) داہنے ہاتھ سے کھانا (۹) چھوٹا لقمہ لینا (۱۰) تین انگلیوں سے کھانا (۱۱) اپنے سامنے سے کھانا (۱۲) برتن کے کنارے سے کھانا، بیچ میں سے نہ کھانا (۱۳) چبا چبا کر کھانا (۱۴) دستر خوان پر گرا ہوا لقمہ اٹھا کر کھانا (۱۵) کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرنا (۱۶) بہت زیادہ گرم کھانا نہ کھانا (۱۷) کھانے پینے کی چیز میں پھونک نہ مارنا (۱۸) شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو بیچ میں پڑھ لینا (۱۹) برتن کو اچھی طرح صاف کرنا (۲۰) کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا (۲۱) پہلے بیچ کی انگلی، پھر شہادت کی پھر انگوٹھا چاٹنا (۲۲) کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا (۲۳) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا (۲۴) پہلے دستر خوان اٹھانا پھر خود اٹھنا (۲۵) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا (۲۶) کھانے کے بعد کلی کرنا (۲۷) کھانے کے بعد خلال کرنا۔

(مستفاد از: سنن وآداب: ۹۰، گلدستۂ سنت: ۲۵، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۲، علیکم بسنتی: ۴۹، اسلامی اسباق: ۸۲)

پینے کی ۱۲؍ سنتیں

(۱) بسم اللہ پڑھنا (۲) ٹھنڈا اور میٹھا پانی پینا (۳) دیکھ کر پینا (۴) بیٹھ کر پینا (۵) داہنے ہاتھ سے پینا (۶) تین سانس میں پینا (۷) برتن میں سانس نہ لینا (۸) برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پانی نہ پینا (۹) مشکیزہ اسی طرح بوتل سے منھ لگا کر نہ پینا (۱۰) سانس

لیتے وقت برتن کو منھ سے دور رکھنا (۱۱) پینے کے بعد اللہ کی تعریف کرنا (۱۲) دودھ اسی طرح ہر چکنی چیز پینے کے بعد کلی کرنا۔

(مستفاد از: سنن وآداب: ۱۰۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۷، علیکم بسنتی: ۵۵، اسلامی اسباق: ۸۴)

سونے کی ۱۵؍ سنتیں

(۱) رات کو جلدی سونے کی فکر کرنا (۲) باوضو سونا (۳) بستر جھاڑ کر سونا (۴) سرمہ لگانا (۵) کلمہ طیبہ پڑھ کر سونا (۶) تسبیح فاطمی پڑھ کر سونا (۷) تہجد کی نیت کر کے سونا (۸) سونے کی دعا پڑھ کر سونا (۹) آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ ملک اور سورۂ سجدہ پڑھ کر سونا (۱۰) سونے سے پہلے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیرنا (۱۱) داہنی کروٹ پر سونا (۱۲) چہرے کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر سونا (۱۳) نیند آنے تک اللہ کا ذکر کرتے رہنا (۱۴) اوندھے منھ نہ سونا (۱۵) دو آدمیوں یا دو عورتوں کا ایک چادر میں نہ سونا۔

(مستفاد از: سنن وآداب: ۲۷۔۳۵، رسول اللہ کی سنتیں: ۴۸، اسلامی اسباق: ۹۴، علیکم بسنتی: ۶۷)

مسجد میں داخل ہونے کی ۵؍ سنتیں

(۱) پہلے داہنا پیر داخل کرنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) درود وسلام پڑھنا (۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا (۵) اعتکاف کی نیت کرنا۔

(مستفاد از: رسول اللہ کی سنتیں: ۱۴، سنن وآداب: ۱۵۱)

مسجد سے نکلنے کی ۴؍ سنتیں

(۱) پہلے بایاں پیر مسجد سے باہر نکالنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) درود وسلام پڑھنا (۴) مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھنا۔ (مستفاد از: سنن وآداب: ۱۵۷)

لباس کی ۱۰؍ سنتیں

(۱) پاک وصاف لباس پہننا (۲) سفید کپڑے پہننا (۳) غیر مسلموں جیسا لباس نہ

پہننا④ متکبروں کا لباس نہ پہننا⑤ لباس میں مردوں کا عورتوں کی اور عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار نہ کرنا⑥ کپڑا پہننے میں داہنی طرف سے شروع کرنا⑦ کپڑا پہننے کی دعا پڑھنا⑧ کپڑا اتارنے میں بائیں طرف سے ابتداء کرنا⑨ کپڑا اتارنے کی دعا پڑھنا⑩ مرد کو اپنی شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھنا۔

(مستفاد از: سنن وآداب: ۵۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۹، علیکم بسنتی: ۵۷، اسلامی اسباق: ۸۷)

بالوں کی ۱۱ر سنتیں

① سر کے بال کان یا کندھوں تک رکھنا② گاہے گاہے سر کے بالوں میں کنگھی اور تیل کرتے رہنا③ کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے ابتداء کرنا④ درمیان میں مانگ نکالنا⑤ سر کے بال کتروانے یا مونڈوانے میں داہنی طرف سے ابتداء کرنا⑥ بال کتروانے اور مونڈوانے کے بعد اس کو دفن کر دینا⑦ کفار کے مشابہ بال نہ رکھنا⑧ سفید بالوں کو نہ اکھاڑنا⑨ بغل اور زیر ناف بال کو ۴۰ر دن سے پہلے پہلے صاف کر لینا⑩ بالوں میں خضاب لگانا⑪ ایک مشت یا اس سے بڑی داڑھی رکھنا۔

(مستفاد از: سنن وآداب: ۶۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۳۰، اسلامی اسباق: ۹۰، علیکم بسنتی: ۷۹)

جمعہ کے دن کی ۱۱ر سنتیں

① غسل کرنا② اچھے اور صاف کپڑے پہننا③ بالوں میں تیل لگانا اور خوشبو کا استعمال کرنا④ مسجد میں جلدی جانا⑤ مسجد پیدل جانا⑥ امام کے قریب بیٹھنا⑦ اگر صفیں پُر ہوں تو لوگوں کی گردنیں پھاند کر آگے نہ بڑھنا⑧ کوئی فضول کام نہ کرنا⑨ خطبہ کو غور سے سننا⑩ جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرنا⑪ جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(رسول اللہ کی سنتیں: ۵۱، سنن وآداب: ۱۸۵۔۱۹۲، گلدستۂ سنت: ۶۳، علیکم بسنتی: ۱۱۱)

چوتھا باب

اسلام کے بنیادی عقائد

اللہ سے متعلق عقائد

① اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے، وہ اپنی ذات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے اور اپنی صفات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے، نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی صفات میں کوئی شریک ہے۔

② اللہ تعالیٰ ہی ہر قسم کی عبادت اور بندگی کے لائق ہے، اس کے علاوہ کوئی اور بندگی کے لائق نہیں ہے، وہی قادرِ مطلق ہے، یعنی وہی ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، کوئی اس کو روک ٹوک کرنے والا نہیں ہے، اور وہ جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا ہے۔

③ اللہ تعالیٰ نے ہی تمام فرشتوں، شیاطین و جنات، انسان وحیوان، نباتات و جمادات، آسمان و زمین، چاند و سورج، پہاڑ اور سمندر، چرندے اور پرندے، درندے اور کیڑے مکوڑے وغیرہ ساری جاندار اور بے جان چیزوں کو پیدا کیا۔

④ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھتا ہے، خواہ وہ روشنی میں ہو یا اندھیرے میں، چھوٹی ہو یا بڑی، وہی مارتا اور زندگی دیتا ہے اور وہی اپنی تمام مخلوق کو روزی عطا کرتا ہے۔

⑤ اللہ تعالیٰ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا، یعنی نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی اس کو کسی نے جنا ہے، وہ ماں، باپ، بھائی، بہن، بیوی اور اولاد؛ ان تمام رشتوں سے بے نیاز اور پاک ہے۔

⑥ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا (مثلاً ایک سے زیادہ معبود ماننا اور اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا) یا اس کی صفات میں کسی کو شریک کرنا (مثلاً اللہ کے علاوہ کسی اور کو کسی چیز کا خالق اور مالک سمجھنا، یا اللہ کے علاوہ کسی اور کو

قدرت والا، عزت اور ذلت دینے والا، غیب کی باتوں کا جاننے والا سمجھنا) شرک ہے اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں انھیں مشرک کہا جاتا ہے، ایسے لوگوں کو اللہ تعالی کبھی بھی معاف نہیں کریں گے اور یہ لوگ جہنم میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

(عقیدۃ الطحاوی:۶۔۸، عقائد اہل السنۃ والجماعۃ:۶۸۔۸۱، ایمان وعقائد:۲۲۔۲۸، ایمان کیا ہے: ۲۰۔۳۵، عمدۃ الفقہ:۱/۱۴۔۱۹، اسلامی عقائد:۹۔۱۴، تحفۃ المسلمین:۵۸۔۶۰)

فرشتوں سے متعلق عقائد

۷ فرشتے اللہ تعالی ہی کی مخلوق ہیں جن کو اللہ تعالی نے نور سے پیدا کیا ہے؛ اسی لئے وہ اپنے نورانی جسم کی وجہ سے انسانوں کو نظر نہیں آتے ہیں، اللہ تعالی نے ان کو مختلف شکلوں میں تبدیل ہونے کی قدرت عطا فرمائی ہے۔

۸ فرشتوں کے ذمہ اللہ تعالی نے آسمان و زمین، سمندروں، پہاڑوں اور فضاؤں کے مختلف کام مقرر کر دیئے ہیں اور وہ کبھی بھی اللہ تعالی کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے ہیں، بلکہ جن کاموں پر اللہ تعالی نے انھیں لگا دیا ہے وہ انھیں میں لگے رہتے ہیں۔

۹ مقرب اور مشہور فرشتے چار ہیں: (۱) حضرت جبرئیل، ان کے ذمہ نبیوں اور رسولوں تک اللہ تعالی کا پیغام اور اللہ تعالی کی کتاب پہنچانا ہے (۲) حضرت میکائیل، یہ اللہ تعالی کی طرف سے بارش برسانے، ہوائیں چلانے، غلہ اگانے اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں (۳) حضرت عزرائیل، ان کا کام مخلوق کی روح نکالنا ہے (۴) حضرت اسرافیل، یہ قیامت کے دن صور پھونکنے پر مقرر ہیں۔

۱۰ فرشتے انسانی ضرورت (جیسے بھوک و پیاس، اونگھ اور نیند، شادی اور بیماری وغیرہ) سے پاک اور بے نیاز ہیں، وہ نہ مذکر ہیں اور نہ ہی مؤنث، ان میں نسل چلنے کا سلسلہ نہیں ہوتا ہے اور وہ ہر قسم کے کبیرہ وصغیرہ گناہوں سے بھی پاک ہیں۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ:۹۱۔۹۵، ایمان وعقائد:۳۲، ایمان کیا ہے:۳۷۔۵۴)

آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد

۱۱ اللہ تعالی نے لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اپنے پیغمبروں پر بہت ساری چھوٹی اور بڑی کتابیں اور صحیفے نازل کی ہیں، ان کتابوں کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے، ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۱۲ چار آسمانی کتابیں بہت مشہور ہیں: (۱) توریت (۲) زبور (۳) انجیل (۴) قرآن، توریت حضرت موسی پر، زبور حضرت داؤد پر، انجیل حضرت عیسی پر اور قرآن مجید حضور اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔

۱۳ قرآن کی تمام آیات اور اس کے تمام احکام اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوئے ہیں، ان میں سے کسی ایک آیت یا کسی ایک حکم کا انکار کرنا کفر و شرک ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ:۹۶۔۹۹، ایمان وعقائد:۳۴، ایمان کیا ہے:۵۵۔۶۴، عمدۃ الفقہ:۱/۲۱۔۲۳)

رسولوں سے متعلق عقائد

۱۴ نبی اور رسول اللہ تعالی کی ان برگزیدہ ہستیوں کو کہا جاتا ہے جنہیں اللہ تعالی لوگوں کی ہدایت کے لئے اس دنیا میں مبعوث فرماتے ہیں اور ان پر وحی نازل فرماتے ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالی کے پیغام کو بندوں تک پہنچاتے ہیں، ان میں سے ہر نبی اور رسول پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۱۵ انبیاء کرام ہماری اور تمہاری طرح انسان ہوتے ہیں، البتہ مرتبہ میں وہ ہم سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، دوسرے انسانوں کی طرح وہ بھی کھاتے، پیتے اور شادی بیاہ کرتے ہیں، ان کو انسان کے علاوہ کوئی اور مخلوق سمجھنا غلط ہے۔

۱۶ غیب یعنی کائنات کی پوشیدہ باتوں کو صرف اللہ تعالی جانتے ہیں، کسی بھی نبی اور رسول کو یا حضور اکرم ﷺ کو عالم الغیب سمجھنا شرک ہے۔

۱۷ تمام انبیاء کرام کی تعظیم و احترام ضروری ہے، ان میں سے کسی بھی نبی کی شان میں ادنی سے ادنی گستاخی سے بھی انسان کافر بن جاتا ہے۔

⑱ کسی نبی کو خدا یا اس کا بیٹا قرار دینا کفر ہے، اسی لئے یہود جو عزیر کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں اور عیسائی جو حضرت عیسی کو اللہ یا اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں سب کے سب اسلام سے خارج ہیں۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۸۲۔۹۰، ایمان وعقائد: ۳۶۔۳۹، ایمان کیا ہے: ۶۵۔۸۲، عمدۃ الفقہ: ۱/۲۳۔۲۷)

یوم آخر (قیامت) سے متعلق عقائد

⑲ موت سے لیکر قیامت قائم ہونے تک کا زمانہ عالم برزخ (برزخی زندگی) کہلاتا ہے، موت کے بعد انسان کے جسم کے اعضاء جہاں بھی پائے جائیں، خواہ مٹی کے گڑھے میں ہوں یا سمندر میں، جانور کے پیٹ میں ہوں یا آگ کے شعلہ میں، خواہ جس حال میں بھی ہوں اسی حال میں اس کی وفات کے کچھ دیر کے بعد سوال وجواب کے لئے اس کی روح اس کے برزخی جسم میں لوٹادی جاتی ہے، پھر روح کا اس کے برزخی جسم کے ساتھ اتنا تعلق باقی رکھ دیا جاتا ہے کہ اسے عالم برزخ کی راحت و عذاب کا احساس ہوتا رہے، اس کے بعد اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے اور وہ فرشتے اس سے تین سوال کرتے ہیں: ① تیرا رب کون ہے؟ ② تیرا مذہب کیا ہے؟ ③ اور حضور اکرم ﷺ کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہیں کہ یہ کون ہیں؟ اگر وہ شخص مومن ہوتا ہے تو ان تمام سوالوں کا صحیح صحیح جواب دیتا ہے، وہ کہتا ہے کہ ① میرا رب اللہ ہے ② میرا مذہب اسلام ہے ③ اور یہ ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں، اور اگر وہ شخص مومن نہیں ہوتا ہے تو ہر سوال کے جواب میں کہتا ہے کہ ہائے افسوس! مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

⑳ یوم آخر یعنی قیامت سے مراد وہ دن ہے جس دن حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے اور ان کے صور پھونکتے ہی سب جاندار مرجائیں گے، زمین وآسمان پھٹ جائیں گے، ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہوجائے گی، پہاڑ روئی کی طرح بکھرتے

اور اڑتے ہوئے نظر آئیں گے اور یہ دنیا ختم ہوجائے گی۔

㉑ قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کا صحیح وقت صرف اللہ تعالی کو معلوم ہے اور اللہ تعالی نے کسی کو بھی اس کا صحیح وقت نہیں بتلایا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۱۰۱۔۱۲۱، ایمان وعقائد: ۴۴۔۶۲، ایمان کیا ہے: ۹۷۔۱۰۲، عمدۃ الفقہ: ۱/۳۳۔۴۲)

تقدیر سے متعلق عقائد

㉒ اللہ تعالی نے مخلوقات کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ان کی تقدیریں مقرر فرمادی ہیں، ان کی موت کے اوقات، ان کا رزق، ان کا نیک بخت یا بد بخت ہونا اور ان کے اچھے یا برے اعمال اللہ تعالی نے واضح طور پر لوح محفوظ میں لکھ دیا ہے، لہذا جو اللہ تعالی چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، اسی طرح انسان کی قسمت میں جو لکھا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو نہیں لکھا ہوتا ہے وہ نہیں ہوتا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۱۴۹۔۱۵۲، ایمان وعقائد: ۶۳۔۶۵، ایمان کیا ہے: ۱۰۲۔۱۱۱)

بعث بعد الموت سے متعلق عقائد

㉓ قیامت قائم ہونے یعنی پہلی بار صور پھونکے جانے کے چالیس سال بعد حضرت اسرافیلؑ دوبارہ صور پھونکیں گے اور اللہ تعالی کے حکم سے ساری مخلوق دوبارہ زندہ ہوجائے گی، تاکہ ان کے اچھے اور برے اعمال کا حساب کرکے ان کو جنت یا جہنم میں داخل کردیا جائے، اسی کا نام بعث بعد الموت ہے اور اس پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

(ایمان وعقائد: ۶۶، عمدۃ الفقہ: ۱/۴۴)

جنت کا بیان

㉔ جنت ایمان والوں کے لئے آخرت میں عیش وآرام کی جگہ ہے، جس انسان کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور داخل ہوگا اور جس شخص کے دل میں شرک وکفر بھرا ہوگا وہ شخص ایک لمحہ کے لئے بھی

جنت میں داخل نہ ہوسکے گا۔ جنت بنائی جاچکی ہے اور یہ ساتویں آسمان کے اوپر عرش الٰہی کے نیچے ہے۔ یہاں ایمان والوں کو اللہ تعالی ایسی ایسی نعمتیں عطا فرمائیں گے جنھیں انسان نے نہ کبھی دیکھا ہوگا، نہ کبھی ان نعمتوں کے بارے میں سنا ہوگا اور نہ ہی اس دنیا میں ان نعمتوں کا تصور کیا جاسکتا ہے، یہاں کی نعمتیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوں گی۔ جو شخص اس میں داخل ہوجائے گا اس کو نہ یہاں سے نکالا جائے گا اور نہ ہی اس کو کبھی موت آئے گی۔ (عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۳۶۔۱۳۸، ایمان وعقائد: ۶۹، عمدۃ الفقہ: ۱/۴۹)

جہنم کا بیان

۲۵ جہنم اللہ تعالی کی بنائی ہوئی ایک خوفناک جگہ کا نام ہے، جو ساتویں زمین کے نیچے ہے، یہاں ہمیشہ ہمیش کے لئے صرف وہی لوگ رہیں گے جن کے دل میں کفر ونفاق ہوگا، جو شخص مومن ہوگا وہ اپنے اعمال کے مطابق سزا بھگت کر یہاں سے نکل جائے گا، یہاں کا عذاب کافروں اور منافقوں کے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوگا، یہاں بھی کسی کو کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔ (عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۴۳۔۱۴۶)

اَعراف کا بیان

۲۶ جنت اور جہنم کے درمیان ایک اونچی دیوار ہے جس کا نام اَعراف ہے، اس جگہ نہ تو جنت جیسی راحت ہوگی اور نہ ہی جہنم جیسا عذاب ہوگا، جن کی نیکیاں اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی، یا جو لوگ اپنے نیکیوں کی وجہ سے پل صراط سے گذر جائیں گے لیکن نیکیوں میں کمی کی وجہ سے جنت میں داخل نہ ہوسکیں گے انھیں کچھ مدت کے لئے یہاں ٹھہرایا جائے گا، پھر اللہ تعالی اپنے فضل سے انھیں بھی جنت میں داخل فرمادیں گے۔ (ایمان وعقائد: ۷۰، عمدۃ الفقہ: ۱/۵۴)

پانچواں باب

طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو کا بیان

وضو کے ۴ر فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:

۱ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ایک مرتبہ پورا چہرہ دھونا ۲ ایک ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ۳ ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴ ایک ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

(تحفۃ الفقہاء: ۱/۸۔۱۱، المختار علی الاختیار: ۱/۴۰، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۰۷)

وضو کی ۱۹ر سنتیں

وضو کی سنتیں ۱۹ر ہیں:

۱ وضو کی نیت کرنا ۲ تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا وضو کی دعاء "بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ" پڑھ کر وضو کرنا ۳ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ۴ مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانتوں کو مل لینا ۵ تین مرتبہ کلی کرنا ۶ تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا ۷ تین بار ناک صاف کرنا ۸ کلی کرنے اور ناک کی صفائی کرنے میں مبالغہ کرنا جبکہ روزہ کی حالت میں نہ ہو ۹ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا ۱۰ ہاتھ اور پاؤں دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ۱۱ وضو کے اعضاء میں سے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا ۱۲ پورے سر کا ایک بار مسح کرنا ۱۳ دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۴ ترتیب وار وضو کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھ، پھر مسح اور اخیر میں پاؤں دھونا ۱۵ اعضاء وضو کو پے در پے دھونا، یعنی ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا

عضو دھو لینا (۱۶) تمام اعضاء کو خوب مل مل کر اور اچھی طرح رگڑ رگڑ کر دھونا (۱۷) داہنی طرف سے وضو شروع کرنا (۱۸) ہاتھ اور پیر کو انگلیوں کی طرف سے دھونا (۱۹) وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کلمۂ شہادت ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ اور وضو کے بعد کی دعا ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴾ پڑھنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۴۱-۲۵۶، تحفۃ الفقہاء: ۱/۱۱-۱۴، علم الفقہ: ۸۸، زبدۃ الفقہ: ۸۲)

وضو کے ۲/ مستحبات

وضو میں دو چیزیں مستحب ہیں:

(۱) ہاتھ، پیر دھونے اور مسح کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا (۲) گردن کا مسح کرنا۔ (کنز الدقائق: ۱۳۹، الدر المختار: ۲۲، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۴)

وضو کے ۱۶/ آداب

وضو کے تقریباً ۷۰/ آداب ہیں جن میں سے ۱۶/ آداب یہ ہیں:

(۱) وضو کرنے کے لئے اونچی جگہ بیٹھنا (۲) قبلہ کی طرف رخ کر کے وضو کرنا (۳) وضو میں بلا عذر دوسروں سے مدد نہ لینا، یعنی دوسرا شخص ہی اعضاء دھوئے یا مسح کرے یہ بہتر نہیں ہے (۴) وضو کے درمیان دنیوی بات چیت نہ کرنا (۵) دل سے نیت کرنے کے ساتھ زبان سے بھی اس کا تلفظ کرنا (۶) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ یا سلف سے منقول ان اعضاء کی دعائیں پڑھنا (۷) کانوں کا مسح کرتے وقت اپنی چھوٹی انگلی کو کان کے سوراخ میں داخل کرنا (۸) انگوٹھی کو حرکت دینا، اگر انگلی میں تنگ انگوٹھی ہو تو حرکت دینا ضروری ہے اور اگر تنگ نہ ہو تو حرکت دینا بہتر ہے (۹) دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا (۱۰) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۱) جو شخص معذور نہ ہو اس کے لئے نماز کا وقت

داخل ہونے سے پہلے وضو کر لینا (۱۲) وضو کے بعد پہلا کلمہ اور دوسرا کلمہ پڑھنا (۱۳) قبلہ کی طرف رخ کر کے وضو کا بچا ہوا پانی پینا، خواہ بیٹھ کر پئے یا کھڑے ہو کر (۱۴) پانی میں اسراف نہ کرنا (۱۵) وضو کے بعد اپنی شرم گاہ کی جگہ کے کپڑے پر پانی کے چھینٹے دینا، بالخصوص جب کہ وہ شک کا مریض ہو (۱۶) وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۵۷، المحیط البرہانی: ۱/۱۷۸، تحفۃ الفقہاء: ۱/۱۴، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۴)

وضو کے ۱۰/ مکروہات

وضو میں ۱۰/ چیزیں مکروہ ہیں:

(۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا یا ناپاک جگہ پر وضو کا پانی ڈالنا (۲) ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا (۳) چہرہ دھوتے وقت منہ پر زور سے پانی مارنا (۴) اعضاء وضو کو بلا ضرورت تین مرتبہ سے زیادہ دھونا (۵) نئے نئے پانی سے تین بار سر کا مسح کرنا، ایک ہی پانی سے تین بار سر کا مسح کرے تو یہ مستحب ہے (۶) وضو کے درمیان دنیوی باتیں کرنا (۷) عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا (۸) بلا عذر ایک ہاتھ سے منہ دھونا (۹) حلقوم یعنی گلے کا مسح کرنا (۱۰) سنت کے خلاف وضو کرنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۶۱، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۹)

وضو کو توڑنے والی ۱۲/ چیزیں

درج ذیل ۱۲/ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے:

(۱) ہر وہ چیز جو اگلی یا پچھلی شرم گاہ سے نکلے، مثلاً پیشاب، پاخانہ، مذی اور ودی وغیرہ (۲) خروج ریح یعنی پچھلے حصہ سے ہوا کا نکلنا (۳) بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا (۴) منہ بھر قے کرنا، جس کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ قے کرتے وقت بغیر مشقت کے وہ منہ بند نہ کر سکے (۵) دانت یا منہ سے اس قدر خون کا نکل آنا کہ خون کی سرخی تھوک پر غالب آجائے اور اس سے زیادہ ہو جائے (۶) لیٹ کر یا سہارا لگا کر

سو جانا❼ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا❽ پاگل ہو جانا❾ نشہ کا چڑھ جانا ❿ بالغ شخص کا رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا⓫ مباشرت فاحشہ کرنا⓬ بچہ کی ولادت جب کہ خون کے بغیر ہو۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۲۸۳/۱، الموسوعۃ الفقہیہ: ۳۸۶/۴۳، ۳۹۹، المختار مع الاختیار: ۴۹/۱۔۵۵)

وضو کا مسنون و مستحب طریقہ

وضو کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے والا وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے کسی اونچی جگہ بیٹھ جائے اور یہ نیت کرے کہ اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے وضو کر رہا ہوں، پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا وضو کی دعا ''**بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ**'' پڑھے، اس کے بعد سب سے پہلے تین مرتبہ گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے، پھر تین دفعہ غرغرہ کے ساتھ کلی کرے، اگر روزہ دار ہو تو غرغرہ نہ کرے، اس کے بعد مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کر لے، پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں پانی داخل کرے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر پھیرے اور اسی ہاتھ سے ناک صاف کرے، تین مرتبہ اسی طرح کرے، پھر پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پورا چہرہ تین مرتبہ دھوئے اور اگر داڑھی گھنی ہو تو ہر بار داڑھی کا خلال بھی کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو گلے کی طرف کر کے دائیں ہاتھ کی تر انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے لے جا کر داڑھی کے درمیان سے اوپر کی طرف نکال دیں، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں ہاتھ دھوئے پھر بایاں ہاتھ دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے، خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر تر انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال دے، پھر نیا پانی لیکر پورے سر، کان اور گردن کا مسح کرے، مسح کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ

دونوں ہاتھ کی ہتھیلی کو انگلیوں سمیت سر کے اگلے حصے پر رکھ کر پورے سر کا مسح کرتے ہوئے پیچھے کی طرف لے جائے اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے جائے، پھر چھوٹی انگلی کان کے سوراخ میں ڈال کر حرکت دے اور شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصے اور انگوٹھے سے کان کے پچھلے حصہ کا مسح کرے اور پھر ہتھیلی کے باطنی حصہ سے گردن کا مسح کرے، پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں پاؤں دھوئے پھر بایاں پاؤں دھوئے اور دونوں پیر کی انگلیوں میں خلال کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے دائیں پیر کی چھوٹی انگلی کی طرف سے خلال کی ابتداء کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کر دے۔

دوسری فصل: غسل کا بیان

غسل کے ۳؍ فرائض

(فرض) غسل کے فرائض ۳؍ ہیں:

❶ کلی کرنا❷ ناک کے نرم حصہ تک پانی پہنچانا❸ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال کے برابر بھی بدن کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ واضح رہے کہ راجح قول کے مطابق غرغرہ کرنا فرض یا واجب نہیں ہے، بلکہ اولی وافضل ہے۔

(فتاوی شامی: ۲۸۴/۱، الاختیار لتعلیل المختار: ۵۶/۱، الخلاصۃ الفقہیہ: ۶۴/۱، کتاب المسائل: ۱۷۴/۱)

غسل کی ۱۲؍ سنتیں

غسل میں ۱۲؍ چیزیں سنت ہیں:

❶ پاک ہونے کی نیت کرنا❷ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر غسل کرنا❸ شروع میں اپنے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا❹ غسل سے پہلے بدن پر لگی ہوئی نجاست کو دور کر لینا❺ شرم گاہ کو دھونا❻ غسل سے پہلے وضو کی سنتوں کی رعایت کرتے ہوئے

وضو کرنا ❼ اگر غسل کی جگہ پانی جمع ہو رہا ہو تو پیر کو اخیر میں دھونا ❽ پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا ❾ غسل میں سر کو بقیہ جسم سے پہلے دھونا ❿ سر کے بعد پہلے داہنی جانب پھر بائیں جانب پانی ڈالنا ⓫ جسم کو خوب رگڑ رگڑ کر صاف کرنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۳۸۰، الاختیار لتعلیل المختار:۱/۵۶، تحفۃ الفقہاء:۱/۲۹، عمدۃ الفقہ:۱/۱۶۹)

غسل کے ۹/آداب

غسل کے آداب ۹/ ہیں:

❶ غسل خانہ میں پہلے بایاں پیر داخل کرنا ❷ حتی الامکان ستر کو چھپانا ❸ پردہ کے ساتھ غسل کرنا ❹ زیادہ پانی استعمال نہ کرنا ❺ غسل کے درمیان دعا وغیرہ نہ پڑھنا ❻ غسل کرتے وقت بات چیت نہ کرنا ❼ غسل کرتے وقت سلام نہ کرنا ❽ غسل خانہ میں پیشاب نہ کرنا ❾ غسل کے بعد غسل خانہ سے پہلے داہنا پیر باہر نکالنا۔

(مستفاد از: سنن وآداب:۴۹)

غسل کے ۶/مکروہات

غسل میں ۶/ چیزیں مکروہ ہیں:

❶ ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا ❷ چہرہ دھوتے وقت منھ پر زور سے پانی مارنا ❸ غسل میں بلا عذر دوسروں سے مدد لینا ❹ غسل کے وقت دنیوی باتیں کرنا ❺ غسل کے دوران دعا وغیرہ پڑھنا ❻ برہنہ ہو کر قبلہ کی طرف رخ کر کے غسل کرنا۔ (الموسوعۃ الفقھیہ:۷/۲۱۷، الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۳۹۱، عمدۃ الفقہ:۱/۱۷۲)

غسل کو توڑنے والی ۵/ چیزیں

پانچ چیزیں غسل کو توڑ دیتی ہیں یعنی ان کے پیش آنے کی وجہ سے غسل فرض ہو جاتا ہے: ❶ منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا ❷ مرد وعورت کے ختنہ کا آپس میں مل جانا ❸

حیض کا خون بند ہونے کے بعد ❹ نفاس کا خون بند ہونے کے بعد ❺ احتلام کا ہونا۔

(فتاوی شامی مع درمختار:۱/۲۹۵، المختار مع الاختیار:۱/۵۸-۶۰)

غسل کا مسنون ومستحب طریقہ

غسل کا مسنون ومستحب طریقہ یہ ہے کہ غسل کرنے والا پاک ہونے کی نیت سے **بسم اللہ** پڑھ کر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے، پھر شرم گاہ کو دھوئے خواہ اس پر نجاست لگی ہوئی ہو یا نہ لگی ہوئی ہو، پھر بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہوئی ہو اس کو دھولے، اس کے بعد مسنون طریقہ کے مطابق وضو کرے، لیکن اگر ایسی جگہ غسل کر رہا ہے جہاں پیر کے پاس پانی جمع ہو جاتا ہے تو وضو کرتے وقت پیر نہ دھوئے، بلکہ غسل سے فراغت کے بعد پیر دھوئے، پھر وضو کے بعد تین مرتبہ سارے بدن پر اس طرح پانی بہائے کہ بال برابر بھی کوئی حصہ خشک نہ رہے، بدن پر پانی اس ترتیب سے ڈالے کہ پہلے اپنے سر پر پھر داہنے کندھے پر پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالے اور اسی طرح تین مرتبہ کرے اور غسل کرتے وقت تمام سنتوں اور مستحبات کا خیال رکھے۔

تیسری فصل: تیمّم کا بیان

تیمّم کے ۳/فرائض

تیمّم میں ۳/ چیزیں فرض ہیں:

❶ نیت کرنا ❷ دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مار کر مکمل چہرہ کا مسح کرنا ❸ دونوں ہتھیلیوں کو دوبارہ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

(فتاوی ہندیہ:۱/۲۹، قاموس الفقہ:۲/۵۴۹، طہارت اور نماز کے مسائل:۲۵۰)

تیمّم کی ۷/سنتیں

تیمّم میں ۷/ چیزیں سنت ہیں:

① تیمّم کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا ② ترتیب وار مسح کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھوں کا مسح کرنا ③ پے در پے مسح کرنا، یعنی ایک عضو کے مسح کے بعد بلا تاخیر دوسرے عضو کا مسح کر لینا ④ مٹی پر ہتھیلی رکھنے کے بعد اس کو آگے کی طرف کرنا ⑤ پھر اس کو پیچھے کی طرف کرنا ⑥ پھر ان دونوں کو جھاڑ لینا ⑦ مٹی پر ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ (ہندیہ: ۱/۳۴، الفقہ الاسلامی: ۱/۴۴۵، تسہیل بہشتی زیور: ۱/۲۰۳، عمدۃ الفقہ: ۱/۲۴۴)

تیمم کو توڑنے والی ۳/ چیزیں

① جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان چیزوں سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے ② اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو پانی ملتے ہی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے ③ اگر کسی اور عذر کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو اس عذر کے ختم ہوتے ہی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاوی ہندیہ: ۱/۳۳: ۱/۴۴۹، قاموس الفقہ: ۲/۵۵۰، تحفۃ الفقہاء: ۱/۴۴، علم الفقہ: ۱/۱۳۹)

تیمّم کا مسنون و مستحب طریقہ

تیمّم کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ تیمّم کرنے والا پاکی یا نماز کی نیت کر کے دونوں ہتھیلیوں کے اندرونی حصہ کو پاک مٹی پر مار کر ان کو زمین پر ملتے ہوئے آگے کی طرف لے جائے پھر ان کو پیچھے کی طرف لے آئے، اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو اس طرح جھاڑ لے کہ دونوں ہتھیلیوں کو نیچے کی طرف مائل کرے اور دونوں انگوٹھوں کو آپس میں ٹکرا دے تا کہ زائد مٹی گر جائے، ہتھیلیوں کو آپس میں ملا کر بالکل نہ جھاڑے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو اپنے پورے چہرہ پر یعنی پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پھیر لے، پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے، پہلے دائیں ہاتھ کا بائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور پھر بائیں ہاتھ کا دائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔

چھٹا باب

نماز کا بیان

فرض نماز کی رکعتیں

① فجر کی کل رکعات ۴/ ہیں: ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت فرض ② ظہر کی کل رکعات ۱۲/ ہیں: ۴/ رکعت سنت مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ ③ عصر کی کل رکعات ۸/ ہیں: ۴/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض ④ مغرب کی کل رکعات ۷/ ہیں: ۳/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ ⑤ عشاء کی کل رکعات ۱۷/ ہیں: ۴/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۳/ رکعت وتر، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ۔

شرائط نماز

شرائط نماز سات ہیں:

① نمازی کے بدن کا پاک ہونا ② نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا ③ نماز کی جگہ کا پاک ہونا ④ ستر عورت کا چھپانا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف رخ کرنا ⑦ نماز کی نیت کرنا، ان شرائط میں سے اگر کوئی شرط چھوٹ جائے تو نماز صحیح نہ ہوگی۔

(فتاوی شامی: ۲/۳۷-۱۱۰، فتاوی ہندیہ: ۱/۶۴، تحفۃ الفقہاء: ۱/۹۵)

فرائضِ نماز (نماز کے ارکان)

ارکان نماز سات ہیں:

① تکبیر تحریمہ سے نماز شروع کرنا ② قیام کرنا ③ قرأت کرنا ④ رکوع کرنا ⑤

دونوں سجدے کرنا⑥ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا⑦ خُرُوج بِصُنْعِهٖ یعنی اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا۔ (کنز الدقائق:۱۶۰)

نماز کے واجبات

واجبات نماز ۱۸ر ہیں:

① سورۂ فاتحہ پڑھنا② سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملانا③ فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے متعین کرنا④ سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا⑤ سجدہ میں پیشانی کے ساتھ زمین پر ناک بھی رکھنا⑥ دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے فوراً بعد ادا کرنا⑦ تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو سکون سے ادا کرنا⑧ قعدۂ اولی کرنا⑨ قعدۂ اولی میں تشہد پڑھنا⑩ قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنا⑪ قعدۂ اولی میں تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑا ہونا⑫ لفظ "السلام" سے اپنی نماز پوری کرنا، صحیح قول کے مطابق دونوں سلام واجب ہیں⑬ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا⑭ عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا⑮ لفظ "اللّٰہ اکبر" سے نماز شروع کرنا⑯ عیدین کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع کے لئے تکبیر کہنا⑰ جہری نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا⑱ سری نمازوں میں آہستہ سے قرأت کرنا۔

(نور الایضاح:۲۰۶، تحفۃ الفقہاء:۹۶/۱، الدر المختار علی رد المحتار:۱۴۶/۲-۱۶۵، کنز الدقائق:۱۶۰)

نماز کی ۵۱ر سنتیں

نماز کی کل سنتیں ۵۱ر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قیام کی ۱۱ر سنتیں

① تکبیر تحریمہ کہتے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو نہ جھکانا② دونوں پیروں کے درمیان کم از کم ۴ر انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا

③ مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا④ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوتک اور عورتوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا⑤ ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا⑥ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا، یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ پوری طرح بند ہوں⑦ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا⑧ چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا⑨ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا⑩ مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینہ پر ہاتھ باندھنا⑪ ثنا پڑھنا۔

(نور الایضاح:۲۱۰-۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح:۲۵۶-۲۷۱، رسول اللہ کی سنتیں:۱۵)

قرأت کی ۷ر سنتیں

① پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے تعوذ پڑھنا② امام اور منفرد کا ہر رکعت کے شروع میں قرأت سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا③ سورۂ فاتحہ کے بعد آہستہ سے آمین کہنا④ فجر اور ظہر میں "طوالِ مفصل"، عصر اور عشاء میں "اوساط مفصل"، اور مغرب میں "قصار مفصل" کی سورتوں میں سے کوئی سورت پڑھنا⑤ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا⑥ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا⑦ نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر، بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

(نور الایضاح:۲۱۰-۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح:۲۵۶-۲۷۱، گلدستہ سنت:۶۰، رسول اللہ کی سنتیں:۱۶)

فائدہ: طوال مفصل سے مراد سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، اوساط مفصل سے مراد سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور قصار مفصل سے مراد سورۂ زلزال سے سورۂ ناس تک کی سورتیں ہیں۔ (فتاوی شامی، کتاب الصلاۃ:۲۶۰/۲)

رکوع کی ۸ر سنتیں

① رکوع کی تکبیر کہنا② رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا③ گھٹنوں

کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا ❹ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ❺ پیٹھ کو بچھا دینا ❻ سر اور سرین کو برابر رکھنا ❼ رکوع میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" پڑھنا ❽ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه"، مقتدی کو "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد" اور منفرد کو دونوں کہنا۔

(نورالایضاح: ۲۱۰۔۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح: ۲۵۶۔۲۷۱)

سجدے کی ۱۲؍ سنتیں

❶ سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہنا ❷ سجدے میں پہلے دونوں گھٹنے رکھنا ❸ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ❹ پھر ناک رکھنا ❺ پھر پیشانی رکھنا ❻ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ❼ سجدے میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا ❽ پہلوؤں کو بازؤں سے الگ رکھنا ❾ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا ❿ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعْلٰی" پڑھنا ⓫ سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا ⓬ سجدے سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھوں پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (نورالایضاح: ۲۱۰۔۲۱۵، گلدستۂ سنت: ۶۱)

قعدے کی ۱۳؍ سنتیں

❶ دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا ❷ دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا ❸ تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰه پر جھکا دینا ❹ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا ❺ درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا ❻ دونوں طرف سلام پھیرنا ❼ پہلے داہنی طرف سلام پھیرنا ❽ سلام پھیرتے وقت امام کا مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کرنے کی نیت کرنا ❾ مقتدی کا امام، فرشتوں، نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرنا ❿ منفرد کا صرف فرشتوں کو سلام کرنے

کی نیت کرنا ⓫ مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا ⓬ دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ⓭ مسبوق کا اپنی رکعت کی ادائیگی کے لئے امام کے سلام سے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ (نورالایضاح: ۲۱۰۔۲۱۵، گلدستۂ سنت: ۶۳)

نماز کے مستحبات وآداب

❶ نماز کے انتظار میں پہلے سے بیٹھے رہنا ❷ تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو چادر اور آستین سے باہر نکالنا ❸ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع کی حالت میں قدموں پر، سجدہ کی حالت میں ناک پر، جلسہ اور قعدہ کی حالت میں گود پر اور سلام پھیرتے وقت مونڈھوں پر نگاہ رکھنا ❹ حتی الامکان کھانسی اور ڈکار سے بچنا ❺ جمائی لیتے وقت منھ بند کرنا ❻ قیام کے لئے اٹھتے وقت ہاتھ کا سہارا لینے کے بجائے گھٹنوں کا سہارا لینا ❼ سورۂ فاتحہ اور سورت کے درمیان تسمیہ پڑھنا ❽ رکوع وسجدہ میں تین سے زائد مرتبہ تسبیح کہنا۔

(تحفۃ الفقہاء: ۱/۱۴۱، قاموس الفقہ: ۴/۲۵۲، نورالایضاح: ۲۱۶، اسلامی اسباق: ۴۵)

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

❶ نماز کی حالت میں کسی سے جان بوجھ کر یا بھول کر بات کرنا ❷ زبان سے سلام کا جواب دینا یا ہاتھ سے مصافحہ کرنا ❸ کسی کی چھینک کا جواب دینا ❹ بری خبر پر اِنَّا لِلّٰه، اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰه یا تعجب والی بات پر سُبْحَانَ اللّٰه کہنا ❺ ایسی چیز کی دعا کرنا جسکا مطالبہ انسانوں سے کیا جاتا ہے، مثلا اے اللہ! مجھے کھانا دیجئے یا فلاں سے میرا نکاح کرا دیجئے وغیرہ ❻ نماز کی حالت میں عمل کثیر یعنی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز کی حالت میں نہیں ہے، مثلا ٹوپی اتار کر دونوں ہاتھوں سے سر کھجانا یا جیب سے موبائل نکال کر سوئچ آف کرنا ❼ قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا ❽ کھانا پینا یا دانت میں اٹکی ہوئی چنے کے بقدر یا اس سے زائد مقدار کی کوئی چیز

کھا لینا (۹) بلا عذر اس طرح کھانسنا کہ اس سے کسی حرف کی آواز نکلے (۱۰) کسی مصیبت یا دکھ درد کی وجہ سے جان بوجھ کر کراہنا یا رونا (۱۱) قرآن مجید کی آیت کسی کے جواب میں پڑھنا (۱۲) عذر کا زائل ہوجانا، مثلاً تیمّم سے نماز پڑھنے والے شخص کا نماز کے دوران پانی دیکھ لینا، یا زخم پر پٹی باندھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے زخم کے ٹھیک ہوجانے کی وجہ سے زخم کی پٹی کا کھل جانا وغیرہ (۱۳) اَن پڑھ شخص کا نماز کے دوران ایک یا اس سے زائد آیات سیکھ لینا (۱۴) نماز کے دوران موزوں پر مسح کی مدت کا پوری ہوجانا یا پیر سے موزے کا اتر جانا (۱۵) ننگے شخص کا بقدر ستر کپڑے پر قادر ہوجانا (۱۶) اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرنے والے کا صحت یاب ہوجانا (۱۷) نماز کے دوران نماز کے وقت کا نکل جانا، مثلاً فجر کی نماز کے دوران سورج کا طلوع ہوجانا (۱۸) مرد کے محاذاۃ میں قابل شہوت عورت کا آجانا جبکہ دیگر شرطیں بھی پائی جائیں (۱۹) نماز کے دوران چوتھائی یا اس سے زائد مقدار میں ستر عورت کا ایک رکن یعنی تین تسبیح کے بقدر کھلا رہنا (۲۰) نماز کے دوران وضو ٹوٹ جانے والے شخص کا تین تسبیح کے بقدر اسی جگہ رکا ہوا رہنا (۲۱) مُحدِث کا قریب پانی رہتے ہوئے بلا عذر دور چلا جانا (۲۲) حدث کے شک میں صف یا مسجد سے باہر نکل جانا (۲۳) امام کے علاوہ دوسرے کسی شخص کو لقمہ دینا (۲۴) امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کے لقمہ کو قبول کرنا (۲۵) دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا (۲۶) مقتدی کا کسی رکن کو اپنے امام سے پہلے ادا کر لینا بشرطیکہ وہ اس رکن میں امام کے ساتھ ایک تسبیح کے بقدر بھی شریک نہ ہو سکے (۲۷) تین یا چار رکعت والی نماز میں جان بوجھ کر قعدۂ اولی پر سلام پھیر دینا (۲۸) قرأت میں ایسی فحش غلطی کرنا جس سے معنی بالکل بدل جائے اور تاویل کی کوئی صورت نہ رہے (۲۹) بچے کا پستان چوس لینا جب کہ چھاتی سے دودھ بھی اتر آئے (۳۰) نماز کے دوران کسی شخص کا بے ہوش یا پاگل ہوجانا۔

(فتاویٰ شامی مع درمختار: ۲/ ۴۳۸ـ۴۴۵، الاختیار مع المختار: ۱/ ۱۸۸ـ۱۹۲، فتاوی ہندیہ: ۱/ ۱۲۲)

نماز کو مکروہ تحریمی کرنے والی چیزیں

(۱) سَدل کرنا، یعنی چادر یا رومال سر یا دونوں کندھوں پر رکھ کر اس کے دونوں سرے دونوں جانب چھوڑ دینا (۲) آستین اور دامن سمیٹنا یا اس کو چڑھا کر رکھنا (۳) کپڑے یا بدن کے کسی حصہ سے کھیلنا (۴) پاخانہ، پیشاب یا ریاح کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا (۵) مرد کا اپنے بالوں کی چوٹیاں بنا کر یا ربڑ وغیرہ سے باندھ کر نماز پڑھنا (۶) بار بار کنکری یا پتھر وغیرہ ہٹانا (۷) انگلیاں چٹخانا، یا اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا (۸) کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۹) قبلہ سے اپنا چہرہ پھیر لینا (۱۰) فرض نماز بلا ضرورت ٹیک لگا کر پڑھنا (۱۱) نماز میں کتے کی طرح سرین ٹیک کر اور پاؤں کھڑے کر کے بیٹھنا (۱۲) کرتا یا چادر وغیرہ ہونے کے باوجود صرف لنگی یا پاجامہ میں نماز پڑھنا (۱۳) تمام بدن کو اس طرح ایک لمبی چادر سے لپیٹ لینا کہ ہاتھ نہ نکال سکے (۱۴) رکوع، سجدہ یا قعدہ کی حالت میں قرأت کرنا (۱۵) نماز کی حالت میں ایک دوبار پنکھا جھیلنا، اگر مسلسل پنکھا جھیلنے لگے تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی (۱۶) کوئی بھی رکن امام سے پہلے ادا کر لینا (۱۷) بیت الخلاء، غسل خانہ یا ان جگہوں میں نماز پڑھنا جہاں نجاست کا شبہ ہو (۱۸) قبرستان میں قبر کے سامنے نماز پڑھنا (۱۹) جہاں لوگ آتے جاتے رہتے ہوں ایسی جگہ نماز پڑھنا (۲۰) سر پر رومال وغیرہ اس طرح باندھ کر نماز پڑھنا کہ سر کے بیچ کا حصہ کھلا رہے (۲۱) بلا کسی عذر کے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا (۲۲) سجدہ کی حالت میں مرد کا کہنیوں کو زمین پر ٹیک دینا یا زمین سے چپک کر سجدہ کرنا (۲۳) جس آدمی کا رخ نمازی کی طرف ہو اسی کے سامنے رخ کر کے نماز پڑھنا (۲۴) نماز میں بغیر آواز کے اس طرح ہنسنا کہ دانت نظر آجائے (۲۵) نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا (۲۶) اگلی صف میں خالی جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں تنہا کھڑا ہونا (۲۷) بغیر کسی عذر کے امام کا مقتدیوں کے مقام سے ایک فٹ یا اس سے زائد بلند جگہ پر کھڑا ہونا (۲۸) امام کا

جان پہچان والے شخص کے لئے قیام یا رکوع کو لمبا کرنا۔

(شامی مع درمختار:۲/۴۰۴ـ۴۲۵، فتاوی ہندیہ:۱/۱۱۷ـ۱۲۰، قاضی خان:۱/۱۱۱، کتاب المسائل:۱/۳۶۸ـ۳۷۱)

نماز کو مکروہ تنزیہی کرنے والی چیزیں

(۱) ہاتھ یا سر کے اشارہ سے سلام کا جواب دینا (۲) کسی عذر کے بغیر قعدہ میں چارزانو بیٹھنا (۳) ایک پیر پر زیادہ زور دیکر کھڑا ہونا (۴) قعدہ اور جلسہ میں ایڑیوں کے بل بلاعذر بیٹھنا (۵) دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے تین آیات کے بقدر یا اس سے زیادہ طویل کرنا (۶) محض سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا (۷) آیات یا تسبیح کو انگلیوں پر شمار کرنا (۸) سینہ آگے نکال کر اکڑ کر کھڑا ہونا (۹) ایک یا دونوں کندھے کھول کر نماز پڑھنا (۱۰) جان بوجھ کر جمائی لینا (۱۱) آنکھیں بند کرکے نماز پڑھنا، لیکن یکسوئی کی وجہ سے ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے (۱۲) نماز کی حالت میں بلاضرورت تھوکنا (۱۳) بلاضرورت پسینہ پونچھنا (۱۴) امام صاحب کا محراب کے اندر کھڑا ہونا (۱۵) تکبیر تحریمہ کے وقت مرد کا ہاتھ کو کان کی لو سے نیچے یا اس سے اوپر تک لے جانا (۱۶) سخت بھوک کے وقت کھانا موجود ہونے کے باوجود نماز پڑھنا (۱۷) رکوع کی حالت میں سر اور سرین کو برابر نہ رکھنا (۱۸) سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے سے قبل ہاتھ کو زمین پر رکھ دینا، یا سجدہ سے اٹھتے وقت ہاتھ سے قبل گھٹنے کو اٹھالینا (۱۹) پیشانی کے بجائے عمامہ کے پیچ یا ٹوپی کے کنارے پر سجدہ کرنا (۲۰) قیام میں بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا (۲۱) نماز میں لکھی ہوئی کوئی چیز دیکھ کر اسے سمجھ لینا۔ (شامی مع درمختار:۲/۴۰۴ـ۴۲۵، فتاوی ہندیہ:۱/۱۱۷ـ۱۲۰، قاضی خان:۱/۱۱۱)

نماز کا مسنون و مستحب طریقہ

قیام کا طریقہ

نماز کے ارادے سے جب مصلی پر کھڑے ہوں تو چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف کر کے سیدھے کھڑے ہوں، گردن نہ زیادہ جھکی ہوئی ہو اور نہ بالکل تنی ہوئی ہو، دونوں پیروں کے درمیان کم سے کم چار انگل کے بقدر فاصلہ رکھیں اور پیروں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرلیں، اس کے بعد جو نماز پڑھنا چاہتے ہیں اس نماز کی نیت کرلیں۔

تکبیر تحریمہ کا طریقہ

پھر تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرْ) کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں سیدھی ہوں، نہ بالکل کھلی ہوئی ہوں اور نہ بالکل ملی ہوں اور دونوں انگوٹھے دونوں کان کی لو کے مقابل ہوں۔

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ چھوڑے بغیر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں، ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھیں اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لیں اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھا دیں اور اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں، پھر پہلے ''ثنا'' اس کے بعد ''تعوذ'' اور ''تسمیہ'' پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں، سورۂ فاتحہ ختم کرکے آہستہ سے آمین کہیں، پھر تسمیہ پڑھ کر قرآن مجید کی کوئی سورت یا کچھ آیتیں پڑھیں۔

رکوع کا طریقہ

تلاوت کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور رکوع کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لیں، کمر کو بالکل سیدھی رکھیں، اسی طرح کلائیاں اور بازو بھی سیدھا رکھیں، ہاتھ پسلیوں سے علاحدہ رکھیں اور پنڈلیاں سیدھی رکھیں، دونوں پاؤں پر برابر وزن رکھیں اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھیں اور اپنی نگاہ دونوں قدموں پر رکھیں، رکوع میں کم سے کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ'' پڑھیں۔

قومہ کا طریقہ

تسبیح پڑھنے کے بعد ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہتے ہوئے رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں (اس حالت کو قومہ کہتے ہیں) منفرد کے لئے قومہ کی حالت میں تحمید یعنی ''رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد'' کہنا بہتر ہے، لیکن اگر امام ہے تو صرف تسمیع یعنی ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہے اور مقتدی ہے تو صرف تحمید یعنی ''رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد'' کہے اور قومہ کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ رکھیں۔

سجدہ کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں، سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں، سجدے کی حالت میں چہرے کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھیں، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ اور انگوٹھے کان کی لو کے بالمقابل رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں بھی موڑ کر جتنا ہوسکے قبلہ کی طرف کرلیں، پیٹ کو رانوں سے اور کہنیوں کو پسلیوں اور زمین سے الگ رکھیں اور اپنی نگاہ ناک پر رکھیں، سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعْلٰی'' پڑھیں، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھ اٹھائیں اور دوزانو ہوکر بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسہ کا طریقہ

سجدے سے اٹھ کر بائیں قدم کو زمین پر بچھا کر اسی پر دوزانو بیٹھ جائیں اور دائیں قدم کو کھڑا کرکے اس کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرلیں اور دونوں ہاتھوں کو رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں نہ زیادہ کھلی ہوں نہ بالکل ملی ہوں اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں اور رخ قبلہ کی طرف ہو اور نگاہ گود میں ہو، جلسہ میں کم سے کم ایک مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' کہنے کے بقدر اطمینان سے بیٹھنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلا سجدہ کیا تھا۔

سجدہ سے اٹھنے کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ سجدہ سے اٹھائیں اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں، بلا عذر زمین پر ہاتھ ٹیک کر نہ کھڑے ہوں اور اس طرح آپ کی ایک رکعت پوری ہوگئی۔

دوسری رکعت کی ادائیگی کا طریقہ

پھر دوسری رکعت اس طرح شروع کریں کہ پہلے بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں اور کوئی سورت ملائیں، پھر رکوع، قومہ، اور سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا اور اس بار دوسرے سجدے کے بعد کھڑے نہ ہوں بلکہ بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

قعدہ کا طریقہ

قعدہ میں ''تشہد'' پڑھیں اور جب ''اَشْھَدُ اَن لَّآ اِلٰہَ'' پر پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی درمیانی بڑی انگلی اور انگوٹھے سے گول حلقہ بنائیں اور کنارہ والی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلیں اور شہادت کی انگلی تھوڑا سا اس طرح اٹھائیں کہ انگلی کا رخ قبلہ ہی کی طرف رہے، آسمان کی طرف نہ کریں اور ''الا اللّٰہ'' کہتے وقت اس انگلی کو نیچے جھکا دیں، مگر حلقہ کو سلام تک برقرار رکھیں، قعدہ کی حالت میں نگاہ گود میں رکھیں، اگر دو رکعت والی نماز ہے تو قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں، ورنہ تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑے ہوجائیں۔

دو رکعت سے زیادہ پڑھنے کا طریقہ

تشہد کے بعد تکبیر کہتے ہوئے فوراً کھڑے ہوجانے کے بعد پہلے تسمیہ پڑھیں پھر اگر فرض نماز ہے تو صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر رکوع کرلیں، اس کے ساتھ کوئی سورت نہ پڑھیں، اور اگر واجب، وتر یا نفل نماز ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا لازم ہوگا، اس کے بعد قعدہ میں تشہد، درود شریف اور دعاء

ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

سلام پھیرنے کا طریقہ

پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرنے میں "اَلسَّلام" کہنے تک منہ قبلہ کی طرف اور نگاہ گود میں ہی رکھیں، اس کے بعد گردن کو اس قدر موڑیں کہ پیچھے سے لوگوں کو رخسار نظر آجائے، چہرہ گھماتے وقت نگاہ کندھے پر رکھیں اور دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کریں، اگر امام ہے تو سلام پھیرتے وقت نماز میں شریک فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر مقتدی ہے تو امام، فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر منفرد ہے تو صرف محافظ فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کرے۔

(مستفاد از: فتاوی شامی مع درمختار: ۲/۱۳۱-۲۴۱، کتاب المسائل: ۱/۳۵۴-۳۶۱، فتاوی ہندیہ: ۱/۸۰-۸۵)

وتر کی نماز کا بیان

وتر کی نماز واجب ہے، اس کی کل رکعات ایک سلام سے تین ہیں، اس کا وقت عشاء کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے، اس کی ادائیگی کا وہی طریقہ ہے جو عام فرض نمازں کا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں تیسری رکعت میں بھی سورت ملائی ہوتی ہے جبکہ عام فرض نمازوں میں ایسا نہیں ہے، نیز ایک فرق یہ بھی ہے کہ وتر میں تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہنے کے بعد دعاءِ قنوت بھی پڑھی جاتی ہے جبکہ عام نمازوں میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

(شامی مع درمختار: ۳/۴۴۱، فتاوی ہندیہ: ۱/۱۲۲، فتاوی قاضی خان: ۱/۲۱۴، الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۸۱۸)

ساتواں باب

تجہیز وتکفین کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس تختہ پر غسل دیا جائے پہلے اس کو تین، پانچ یا سات مرتبہ لوبان وغیرہ کی دھونی دیں، پھر اس پر میت کو قبلہ کی طرف رخ کر کے یا جیسے بھی آسان ہو لٹا کر اس کے کپڑے اتار لیں اور ستر عورت پر ایک موٹا کپڑا اڈال دیں۔

نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں دستانے پہن کر سب سے پہلے میت کو استنجاء کرائیں، اس کے بعد وضو کرائیں اور وضو میں نہ کلی کرائیں اور نہ ناک میں پانی ڈالیں اور نہ گٹوں تک ہاتھ دھوئیں، بلکہ پہلے منھ دھوئیں، پھر ہاتھ، پھر سر کا مسح کریں اور اس کے بعد پیر دھو دیں، اگر کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ انگلی پر لپیٹ کر تر کر کے ہونٹوں، دانتوں، مسوڑھوں اور ناک کے دونوں سوراخوں میں پھیر دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

وضو کرا لینے کے بعد داڑھی و سر کے بالوں کو صابن وغیرہ سے اچھی طرح دھوئیں، پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتوں میں پکائے ہوئے ہلکے گرم پانی کو سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اس طرح بہا دیں کہ بائیں کروٹ کے نیچے تک پانی پہنچ جائے، پھر دائیں کروٹ لٹا کر اسی طرح سر سے پاؤں تک تین مرتبہ پانی بہا دیا جائے، پانی ڈالتے ہوئے بدن کو بھی آہستہ آہستہ ملا جائے، اس کے بعد میت کو اپنے بدن سے سہارا دیکر ہلکا سا بٹھانے کے قریب کر کے اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں اور دبائیں، اگر کچھ نجاست نکلے تو صرف اس کو پونچھ کر دھو ڈالیں، وضو وغسل پھر سے کرانے کی ضرورت نہیں ہے، اس کے بعد اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر کافور ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تین مرتبہ ڈالیں، پھر سارے بدن کو تولیہ وغیرہ سے پونچھ دیں۔

(شامی: ۳/۸۴-۹۰، الاختیار: ۱/۳۰۳-۳۰۷، البحر الرائق: ۲/۲۹۹-۳۰۷، فتاوی ہندیہ: ۱/۱۷۳)

مرد میت کو کفنانے کا طریقہ

مرد کے کفن کے مسنون کپڑے تین ہیں: ❶ لِفافہ ❷ اِزار ❸ قمیص۔

لِفافہ (یعنی چادر) اِزار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی ہوتی ہے، اِزار سر سے پاؤں تک اور قمیص گردن سے پیر تک ہوتی ہے، قمیص میں کلی اور آستین نہیں ہوتی ہے۔

مرد کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چار پائی پر پہلے لفافہ، پھر اِزار بچھا کر اس کے اوپر قمیص کا نچلا حصہ بچھایا جائے اور اوپر والا نصف حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ دیا جائے، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنا دیں، پھر سر اور داڑھی پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد اِزار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹ دیں، پھر دایاں پلہ، پھر اسی طرح لِفافہ بھی لپیٹ دیں، پھر کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تا کہ راستہ میں نہ کھلے۔

(شامی: ۳/۹۵-۱۰۰، ہندیہ: ۱/۱۶۷، تاتارخانیہ: ۳/۲۸، البحر الرائق: ۲/۳۰۷، کتاب المسائل: ۲/۵۷)

عورت میت کو کفنانے کا طریقہ

عورت کے کفن کے مسنون کپڑے پانچ ہیں:

❶ لِفافہ ❷ سینہ بند ❸ اِزار ❹ قمیص ❺ سَر بَند۔

لِفافہ اِزار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی چادر کا نام ہے، سینہ بند پستانوں سے رانوں تک، اِزار سر سے پاؤں تک، قمیص گردن سے پیر تک بغیر آستین اور کلی کے ہوتی ہے اور سَر بند کی لمبائی تقریباً ۳/ ہاتھ ہوتی ہے۔ عورت کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفافہ، اس کے اوپر سینہ بند اور اس کے اوپر اِزار پھر قمیص کا نچلا حصہ رکھیں اور اوپری حصہ سرہانے کی طرف رکھ دیں، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنا دیں، پھر سر

پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد سر کے بالوں کے دو حصے کر کے قمیص کے اوپر سینے پر ڈال دیا جائے، ایک حصہ دائیں طرف اور دوسرا حصہ بائیں طرف، پھر سر بند یعنی اوڑھنی سر اور بالوں پر ڈال دیں، بالوں کو نہ باندھیں نہ لپیٹیں، اس کے بعد اِزار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹیں، پھر دایاں پلہ لپیٹیں، اس کے بعد سینہ بند باندھیں، پھر اِزار کی طرح لِفافہ بھی لپیٹ دیں، اس کے بعد کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تا کہ راستہ میں نہ کھلے۔

(شامی: ۳/۹۵-۱۰۰، ہندیہ: ۱/۱۶۷، تاتارخانیہ: ۳/۲۹، الاختیار: ۱/۳۰۹، البحر الرائق: ۲/۳۰۹)

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو سامنے رکھ کر امام اس کے سینے کے بالمقابل کھڑے ہو جائیں اور میت کے لئے دعائے مغفرت کی نیت کر لیں، نیت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ثناء پڑھیں، ثناء میں "تَعالٰی جَدُّکَ" کے بعد "وَ جَلَّ ثَنَاءُ کَ" بھی بڑھا لیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر دوسری تکبیر کہیں اور درود شریف پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہیں اور جنازہ کی دعا پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر چوتھی تکبیر کہیں اور کچھ پڑھے بغیر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ (فتاوی ہندیہ: ۱/۱۸۰، فتاوی تاتارخانیہ: ۳/۴۴)

آٹھواں باب

سیرتِ رسولِ اکرم

آپ ﷺ کی ولادت

آپ ﷺ کی پیدائش مشہور قول کے مطابق ۱۲/ ربیع الاول، مطابق ۲۰/ اپریل ۵۷۱ء سوموار کے دن صبح صادق کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے عرب کے مشہور شہر مکہ میں حضرت ابو طالب کے مکان میں ہوئی۔ (سیرۃ المصطفی: ۱/۵۲، تقویم عہد نبوی: ۱۲۲)

آپ ﷺ کا نام اور کنیت

آپ ﷺ کے دو نام ہیں: محمد اور احمد، محمد نام آپ ﷺ کے دادا نے رکھا ہے اور احمد نام آپ ﷺ کی والدہ نے رکھا ہے، اور آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔

(رحمۃ للعالمین: ۳۵۱/۲، دلائل النبوۃ: ۱۶۲/۱، سبل الہدی والرشاد: ۵۳۶/۱)

آپ ﷺ کے حقیقی و رضاعی والد، والدہ

آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمِنَہ ہے، رضاعی والد کا نام حارِث بن عَبْدُ الْعُزّٰی ہے، اور رضاعی والدہ دو ہیں: ایک کا نام ثُوَیْبَہ اور دوسری کا نام حلیمہ ہے۔ (طبقات ابن سعد: ۳۷/۱، ۴۱، الروض الانف: ۲۸۳/۱، سیرت النبی: ۱۳۷/۱)

آپ ﷺ کے دادا، دادی، پردادا، پردادی

آپ ﷺ کے دادا کا اصل نام عامر بن ہاشم ہے جو عبد المُطَّلِب سے مشہور ہیں اور دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو ہے، پردادا کا اصل نام عمرو بن عبد مَناف ہے، لیکن وہ اپنے لقب ''ہاشم'' سے مشہور ہیں اور پردادی کا نام سلمٰی بنت عمرو ہے۔

(التلقیح لابن الجوزی: ۱۶، طبقات ابن سعد: ۱/ ۳۷. ۴۶، رحمۃ للعالمین: ۲/ ۳۲۹)

آپ ﷺ کے نانا، نانی، پرنانا، پرنانی

آپ ﷺ کے نانا کا نام وَھْب بن عبدِ مَناف اور نانی کا نام بَرَّہ بنت عبدُ العُزّٰی ہے، پرنانا کا نام مُغِیرَہ بن زُھْرَہ ہے جو عبدِ مَناف سے مشہور ہیں اور پرنانی کا نام أمِّ حَبِیب بنت أسَد ہے۔ (طبقات: ۴۱/۱، سیرت ابن ہشام: ۱۲۷/۱)

آپ ﷺ کے حقیقی چچا

آپ ﷺ کے حقیقی چچا ۱۰/ تھے:

(۱) حارث (۲) زبیر (۳) حَجْل (۴) ضِرار (۵) مُقَوِّم (۶) ابولہب (۷) ابوطالب (۸) حمزہ (۹) عباس (۱۰) غَیداق۔ ابوطالب کا اصل نام عبدمَناف، ابولہب کا نام عبدالعُزّٰی، مُقَوِّم کا نام عبدالکعبہ، حجل کا نام مغیرہ اور غَیداق کا نام نَوفل ہے، ان

میں سے حضرت حمزہ اور حضرت عباس نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

(البدایہ والنہایہ: ۱۸/۳، الفصول فی سیرۃ الرسول: ۳۴، رحمۃ للعالمین: ۳۳۱/۲، سبل الہدی والرشاد: ۸۲/۱۱)

آپ ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں

آپ ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں ۶/ تھیں:

(۱) بَیضاء (ان کی کنیت اُم حکیم ہے) (۲) أُمَیمَہ (۳) بَرَّہ (۴) صَفِیَّہ (۵) أروٰی (۶) عاتِکہ، ان میں سے صفیہ، اروی اور عاتکہ مسلمان ہوگئیں تھیں۔

(طبقات ابن سعد: ۴۱/۱۰۔۴۶، الاستیعاب: ۸۶۹، سبل الہدی والرشاد: ۸۲/۱۱۔۹۰)

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات

آپ ﷺ کی ۱۱/ بیویاں تھیں:

(۱) حضرت خدیجہ بنت خویلد (۲) حضرت سَودَہ بنت زَمعہ (۳) حضرت عائشہ بنت ابی بکر صدیق (۴) حضرت حفصہ بنت عمر (۵) حضرت زینب بنت خُزَیمہ (۶) حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان (۷) حضرت ام سلَمہ بنت ابی اُمَیَّہ (۸) حضرت زینب بنت جَحْش (۹) حضرت جُوَیرِیہ بنت حارث (۱۰) حضرت صفِیّہ بنت حُیَیّ بن أخطَب (۱۱) حضرت مَیمُونہ بنت حارث۔

(المواہب مع الزرقانی: ۳۵۹/۴، سبل الہدی والرشاد: ۱۴۳/۱۱، سیرت ابن ہشام: ۲۸۹/۴، البدایہ والنہایہ: ۴۱۴/۵)

آپ ﷺ کی باندیاں

آپ ﷺ کی ۴/ باندیاں تھیں:

(۱) حضرت ماریہ قِبطِیّہ (۲) حضرت رَیحانہ (۳) حضرت نَفِیسَہ (۴) حضرت رَزِینَہ۔

(عیون الاثر: ۴۰۵/۲، المواہب مع الزرقانی: ۴۵۸/۴۔۴۶۳، اصح السیر: ۵۵۹)

آپ ﷺ کے صاحبزادگان

آپ ﷺ کے ۳/ صاحبزادے تھے:

(۱) حضرت قاسم (۲) حضرت عبداللہ (۳) حضرت ابراہیم، ان میں سے حضرت

قاسم اور حضرت عبد اللہ آپ ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے اور حضرت ابراہیم آپ ﷺ کی باندی حضرت ماریہ قِبطِیہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

(طبقات ابن سعد: ۶/۳، سبل الہدی والرشاد: ۱۶/۱۱، شرح الزرقانی: ۳۱۴/۴ـ۳۱۶)

آپ ﷺ کی صاحبزادیاں

آپ ﷺ کی ۴/صاحبزادیاں تھیں: ❶ سیدہ زینب ❷ سیدہ رُقَیَّہ ❸ سیدہ ام کلثوم ❹ سیدہ فاطمہ، یہ چاروں صاحبزادیاں آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ (المواہب مع الزرقانی: ۳۱۶/۴، عیون الاثر: ۳۷۸/۲، طبقات ابن سعد: ۶/۳)

آپ ﷺ کے نواسے

آپ ﷺ کے ۵/نواسے تھے:

❶ حضرت حَسَن بن علی ❷ حضرت حسین بن علی ❸ حضرت مُحَسِّن بن علی ❹ حضرت عبداللہ بن عثمان ❺ حضرت علی بن ابی العاص۔

(سبل الہدی والرشاد: ۳۱/۱۱، ۳۵، ۵۱، شرح الزرقانی: ۳۲۱/۴ـ۳۳۹، جمہرۃ انساب العرب: ۱۵، ۱۶)

آپ ﷺ کی نواسیاں

آپ ﷺ کی تین نواسیاں تھیں:

❶ سیدہ اُمامہ بنت ابی العاص ❷ سیدہ ام کلثوم بنت علی ❸ سیدہ زینب بنت علی۔

(شرح الزرقانی: ۳۲۱/۴، ۳۳۹، سبل الہدی والرشاد: ۳۱/۱۱، ۵۱، جمہرۃ انساب العرب: ۱۵، ۱۶)

آپ ﷺ کے رضاعی بھائی

آپ ﷺ اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اس لئے آپ ﷺ کا نہ تو کوئی حقیقی بھائی تھا اور نہ ہی کوئی حقیقی بہن تھی، البتہ آپ ﷺ کے ۵/رضاعی بھائی تھے:

❶ حضرت مَسرُوح ❷ حضرت حمزہ ❸ حضرت ابوسَلَمہ ❹ حضرت عبداللہ بن حارث ❺ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب۔

(سبل الہدی والرشاد: ۳۷۵/۱ـ۳۸۰، طبقات ابن سعد: ۸۷/۱ـ۹۰)

آپ ﷺ کی رضاعی بہنیں

آپ ﷺ کی دو رضاعی بہنیں تھیں: ❶ حضرت اَنِیسَہ بنت حارث ❷ حضرت شَیماء بنت حارث۔ (طبقات ابن سعد: ۹۰/۱، جمہرۃ انساب العرب: ۲۶۵)

آپ ﷺ کی بعثت

آپ ﷺ کی عمر جب ۴۰/سال کے قریب ہوئی تو آپ ﷺ خلوت میں رہنے کو پسند کرنے لگے، جب مکمل ۴۰/سال کی عمر ہوئی تو ۱۲/ربیع الاول سوموار کے دن سے آپ ﷺ سچا خواب دیکھنے لگے، اور جب ۴۰/سال اور ۶/ماہ کی عمر مبارک ہوئی تو ۱۷/رمضان المبارک سوموار کے دن آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ نبوت ورسالت کی دولت سے سرفراز ہوئے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۲۲۵/۲ـ۲۲۶، شرح الزرقانی: ۳۸۶/۱، ۳۹۱)

آپ ﷺ کا سفر ہجرت

آپ ﷺ نبوت کے تیرہویں سال ۵۳/سال کی عمر میں ۲۷/صفر المظفر روز جمعرات کو مکہ سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، تین دنوں تک غارِ ثَور میں قیام کیا، پھر ۱/ربیع الاول سنہ ۱۳ نبوی روز پیر کو آپ ﷺ غارِ ثَور سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، سات دن سفر کرنے کے بعد آٹھویں روز ۸/ربیع الاول روز پیر کو قباء پہنچے، وہاں چار دنوں تک قیام کیا اور ۱۲/ربیع الاول روز جمعہ کو مدینہ تشریف لے گئے۔

(شرح الزرقانی: ۱۰۲/۲، ۱۵۰ـ۱۵۴، سبل الہدی والرشاد: ۲۵۳/۳ـ۲۶۹، سیرۃ المصطفی: ۳۸۵/۱، عیون الاثر: ۳۱۱/۱ـ۳۱۴)

آپ ﷺ کی وفات

مشہور قول کے مطابق آپ ﷺ کی وفات ۱۲/ربیع الاول سنہ ۱۱ھ، مطابق ۸/جون سنہ ۶۳۲ء پیر کے دن زوال کے وقت ۶۳/سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ ﷺ مکہ میں ۵۳/سال اور مدینہ میں ۱۰/سال رہے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۳۰۵/۱۲ـ۳۰۸، طبقات ابن سعد: ۲۲۷/۲، ۳/۷، تقویم عہد نبوی: ۱۲۲)

نواں باب

۴۰ مختصر احادیث

① اِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّيَّات. (بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے) (بخاری شریف: حدیث نمبر:۱)

② مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ اَلصَّلاةُ، وَمِفْتاحُ الصَّلاةِ اَلْوُضُوءُ. (جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی پاکی ہے)۔(ترمذی شریف:۴)

③ اَلصِّيامُ جُنَّةٌ وَحِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ النَّارِ. (روزہ ایک ڈھال ہے اور جہنم سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے)۔(مسند احمد:۹۲۲۵)

④ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِىءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ. (صدقہ رب کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے)۔(ترمذی شریف:۶۶۴)

⑤ اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلاالْجَنَّةُ. (حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے)۔(بخاری شریف:۱۷۷۳)

⑥ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ. (علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے)۔(سنن ابن ماجہ:۲۲۴)

⑦ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ. (تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور قرآن دوسروں کو سکھائے)۔(بخاری شریف:۵۰۲۷)

⑧ اَلدُّعاءُ مُخُّ الْعِبادَةِ. (دعا عبادت کا مغز ہے)۔(ترمذی:۳۳۷۱)

⑨ اَفْشُواالسَّلامَ بَيْنَكُمْ. (آپس میں سلام کو عام کرو)۔(مسلم:۵۴)

⑩ رِضَا الرَّبِّ فِی رِضَاالْوَالِدِوَسَخَطُ الرَّبِّ فِی سَخَطِ الْوَالِدِ. (رب کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے)۔(ترمذی شریف:۱۸۹۹)

⑪ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْاُمَّهاتِ. (بے شک اللہ نے تمہارے اوپر ماؤں کی نافرمانی کرنے کو حرام کر دیا ہے)۔(بخاری:۵۹۷۵)

⑫ مَنْ صَمَتَ نَجا. (جو خاموش رہے گا وہ نجات پائے گا)۔(ترمذی:۲۵۰۱)

⑬ ماتَواضَعَ أحَدٌ لِلّٰهِ اِلا رَفَعَهُ اللّٰهُ. (جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ اسے اونچا کر دیتے ہیں)۔(مسلم:۲۵۸۸)

⑭ لاتَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا. (نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی مت سمجھو)۔(مسلم:۲۶۲۶)

⑮ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهٖ. (بلاشبہ اللہ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتے ہیں)۔(بخاری:۶۰۲۴)

⑯ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَدْوَمُهَاوَاِنْ قَلَّ. (اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب عمل وہ ہے جو دائمی ہو گرچہ تھوڑا ہو)۔(مسلم:۷۸۳)

⑰ أَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاذَنْبَ لَهٗ. (گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہیں کیا)۔(سنن ابن ماجہ:۴۲۵۰)

⑱ اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِاللّٰهِ. (بلاشبہ اللہ سے اچھا گمان رکھنا اللہ کی بہترین عبادت ہے)۔(ترمذی:۳۶۰۴)

⑲ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أجْرِ فَاعِلِهٖ. (جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے گا اسے بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا)۔(مسلم:۱۸۹۳)

⑳ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. (مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں)۔(ابوداؤد:۴۶۸۲)

㉑ أَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں)۔(بخاری:۱۰)

۲۲ أَلْمُسْلِمُ أخُو الْمُسْلِمِ، لايَظْلِمُهُ وَلا يَخْذُلُهُ وَلايَحْقِرُهُ. (مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ مصیبت کے وقت اس کو تنہا چھوڑے اور نہ ہی اس کو حقیر سمجھے)۔ (مسلم:۲۵٦۴)

۲۳ مَنْ لايَرْحَمِ النَّاسَ لايَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. (جو لوگوں پر رحم نہیں کرے گا تو اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کریں گے)۔ (مسلم:۲۳۱۹)

۲۴ لايَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لايَشْكُرُ النَّاسَ. (وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا)۔ (ابوداؤد:۴۸۱۱)

۲۵ لايُؤمِنُ أحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے)۔ (بخاری:۱۳)

۲٦ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ ماكانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيْهِ. (اللہ بندے کی مدد کرتے رہتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے)۔ (مسلم:۲٦۹۹)

۲۷ مَنْ سَتَرَمُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. (جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کریں گے)۔ (مسلم:۲٦۹۹)

۲۸ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے)۔ (بخاری:۴۸)

۲۹ أَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَما تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. (حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے)۔ (ابن ماجہ:۴۲۱۰)

۳۰ اِتَّقُوا الظُّلْمَ؛ فَإنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ظلم سے بچو؛ کیوں کہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا)۔ (مسلم:۲۵۷۸)

۳۱ أَلدُّنْيَاسِجْنُ الْمُؤمِنِ وَجَنَّةُ الْكافِرِ. (دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر

کی جنت ہے)۔ (مسلم:۲۹۵٦)

۳۲ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ألرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيْ. (اللہ کے رسول ﷺ نے سود لینے اور سود دینے والے پر لعنت فرمائی ہے)۔ (ترمذی:۱۳۳۷)

۳۳ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا. (وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے)۔ (مسند احمد:٦۹۳۵)

۳۴ لاتَدْخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ. (فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو)۔ (بخاری:۳۲۲٦)

۳۵ لايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (چغلی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔ (بخاری شریف:٦۰۵٦)

۳٦ لايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔ (بخاری شریف:۵۹۸۴)

۳۷ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے)۔ (مسلم:۴۰۸)

۳۸ مَنْ ماتَ لايُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (جس شخص کی اس حال میں موت ہوگی کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرہ بھر بھی شرک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا)۔ (بخاری:۷۴۸۷)

۳۹ أنَاخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لانَبِيَّ بَعْدِيْ. (میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔ (مسند احمد:۲۲۳۹۵)

۴۰ اِنَّمَاالأعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ. (بلاشبہ اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے)۔ (بخاری:٦٦۰۷)

دسواں باب

بچوں کے لئے تربیتی نصیحتیں

محترمہ عشرت حمیدی صاحبہ
فاضلہ: جامعہ حمیدیہ (انجمن حمایت الملت ٹرسٹ، پانولی، گجرات)
منتظمہ ومعلّمہ: جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، بھوگاڑی، مغربی چمپارن

پیارے بچو! ہم سب مسلمان ہیں اور مسلمان ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالی کو ایک مانتے ہیں، اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

پیارے بچو! تمام انسانوں کو اللہ تعالی نے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے؛ اس لئے ہر ایک کو اللہ تعالی کی عبادت کرنی چاہئے، عبادت والے کاموں میں سب سے اہم عبادت نماز ہے، یہ اتنی بڑی عبادت ہے کہ اسی کے ذریعہ مسلمان اور کافر میں فرق کیا جاتا ہے، جو بچے نماز پڑھتے ہیں وہ اللہ کے محبوب ہوتے ہیں اور جو بچے نماز نہیں پڑھتے اس سے اللہ تعالی بہت ناراض ہوتے ہیں؛ اس لئے نماز کا اہتمام کیا کرو۔

پیارے بچو! جب کسی کے پاس بہت سارا مال جمع ہو جاتا ہے تو اللہ تعالی اس کو کچھ مال غریبوں پر خرچ کرنے کے لئے کہتے ہیں، اسی کا نام زکوۃ ہے، غریبوں کو پیسے دینا، غریبوں کے کھانے پینے اور دیگر ضروری چیزوں کا انتظام کرنا اللہ تعالی کو بہت پسند ہے، لہذا تم بھی اپنی گنجائش کے مطابق غریبوں کی مدد کیا کرو۔

پیارے بچو! سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ کا نام ''رمضان'' ہے، یہ مہینہ دراصل مسلمانوں کے مذہب میں عبادت کا مہینہ ہے، یہ اللہ تعالی کا محبوب مہینہ ہے، اس مہینہ میں ہر نیک عمل کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے، اس مہینہ میں ہر مسلمان اللہ تعالی کو خوش کرنے کے لئے صبح سے لیکر شام تک بھوکے پیاسے رہتے ہیں، اسی

کا نام روزہ ہے، لہذا تم بھی اس مہینہ میں عبادت اور روزہ کا خوب اہتمام کرو۔

پیارے بچو! نماز، روزہ اور زکوۃ کے علاوہ مسلمانوں کی ایک بڑی عبادت کا نام ''حج'' ہے، ہر سال دنیا کے کونہ کونہ سے مسلمان حج کرنے کے لئے سعودی عرب کے مشہور شہر ''مکہ'' اور ''مدینہ'' جاتے ہیں، وہاں ''خانۂ کعبہ'' کے نام سے ایک نرالا گھر ہے جس کا حاجی لوگ طواف کرتے ہیں، وہاں جا کر یہ لوگ صفا اور مروہ نام کے دو پہاڑوں کے درمیان دوڑتے ہیں، حجر اسود کو چومتے ہیں، اللہ کو خوش کرنے کے لئے اپنے بال کٹواتے ہیں، شیطان کو کنکری مارتے ہیں، ایسا کرنے سے اللہ تعالی ان کے تمام گناہ مٹا دیتے ہیں، اس لئے تم بھی وہاں جانے کی خواہش رکھو۔

پیارے بچو! علم ایک ایسی روشنی ہے جو اندھیرے میں بھٹکنے والے کی صحیح رہنمائی کرتی ہے، علم ایسی دولت ہے جو انسان کو زندگی بھر کے لئے مالا مال کر دیتی ہے، علم ایسی خوشبو ہے جو انسان کے ذہن و دماغ کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے، علم نبیوں کی وراثت ہے اور علم ہی کی وجہ سے انسان راہِ حق پر گامزن رہتا ہے؛ اس لئے خوب شوق اور لگن سے علم دین حاصل کرو اور ایک کامیاب انسان بنو۔

پیارے بچو! قرآن مجید اللہ کی ایسی مقدس کتاب ہے جس میں زندگی گذارنے کے تمام دستور موجود ہیں، اس کی تلاوت سے انسان ہشاش بشاش رہتا ہے اور اس کا حافظہ مضبوط ہوتا ہے، اس کی تلاوت سے قلب کا زنگ دور ہوتا ہے اور دلوں کو فرحت ملتی ہے، اس لئے تم بھی قرآن سیکھو اور پابندی سے اس کی تلاوت کرو۔

پیارے بچو! باپ کی موجودگی سورج کی مانند ہے، سورج گرم تو ضرور ہوتا ہے، مگر سورج نہ ہو تو اندھیرا چھا جاتا ہے، اس لئے باپ کے سامنے شفقت اور انکساری سے جھکے رہو، ان کی اطاعت کرو، ان کی خدمت سے جی نہ چُراؤ، ان کے سامنے اونچی آواز میں بات مت کرو، یہ تمام چیزیں تمہیں بلندی کے اعلی مقام تک لے جائیں گی اور تم دنیا و آخرت میں کامیاب رہوگے۔

پیارے بچوں!   ماں کے بغیر گھر قبرستان کی طرح لگتا ہے، ماں اور پھول میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے، ماں کا رشتہ ہمیشہ رہنے والا رشتہ ہوتا ہے، ماں کا پیار سمندر کی مانند ہوتا ہے جو ہر وقت جوش میں رہتا ہے، اس لئے اپنی ماں سے ٹوٹ کر محبت کرو، ان کی بات کبھی بھی نہ ٹالو، انھیں پریشان نہ کرو، ان کے پیر کے نیچے اللہ نے جنت رکھی ہے؛ اس لئے ان کی دعائیں لیا کرو اور ان کو خوش رکھا کرو۔

پیارے بچوں!   اس دنیا میں جو بھی انسان آتا ہے اس کو ایک نہ ایک دن یہ دنیا چھوڑ کر جانا پڑتا ہے، اور یہ دنیا بھی ہمیش ہمیش نہیں رہے گی، بلکہ اس دنیا کی تمام چیزیں ایک نہ ایک دن ختم ہو جائیں گی، اس لئے تم اس دنیا کے جھمیلوں میں مت پڑو، بلکہ اللہ کی یاد اور آخرت کی فکر میں مگن رہو۔

پیارے بچوں!   اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے ہیں، لایعنی کام اور غلط باتیں نہیں کرتے ہیں، غصہ نہیں کرتے ہیں، فلم نہیں دیکھتے ہیں، جھگڑا نہیں کرتے ہیں، وعدہ خلافی نہیں کرتے ہیں، اپنے دل میں حسد اور بغض و کینہ نہیں رکھتے ہیں، بلکہ وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں، اچھے اچھے کام کرتے ہیں، قیمتی باتیں کرتے ہیں، ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، بڑوں کے ساتھ ادب سے پیش آتے ہیں، اساتذہ کا احترام کرتے ہیں، اپنے لہجہ کو نرم رکھتے ہیں، اس لئے تم بھی اپنے اندر ان چیزوں کو پیدا کرو، تاکہ تم بھی اچھے بچے کہلاؤ۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کے تمام قارئین کو محض اپنے فضل وکرم سے اپنے مقدس دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائیں، اور ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالی ان کی حفاظت فرمائیں، نیز قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں بندہ کو بھی یاد رکھیں۔

مفتی رضوان نسیم قاسمی

انڈین نمبر: (8986305186) نیپالی نمبر: (+977.9809191037)

جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات

بھوگاڑی پل چوک، مغربی چمپارن بہار

سن قیام: اسلامی تعلیمات سے خواتین کی عدم دلچسپی اور علاقہ میں دار البنات کی ضرورت کے پیش نظر مؤرخہ ٨/ شوال المکرّم ١٤٣٩ھ، مطابق ٢٣/ جون ٢٠١٨ء روز سنیچر کو جامعہ کا قیام عمل میں آیا۔

قیام کے اغراض ومقاصد: ☆ طالبات کو علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے آراستہ کرنا ☆ اسلامی آداب ومعاملات اور اعلی اخلاق وکردار کی تربیت دینا ☆ طالبات میں علمی وتحقیقی ذوق کے ساتھ دعوتی جذبہ پیدا کرنا ☆ اعلی اسلامی اقدار سے آراستہ معلمات کی ایسی ٹیم تیار کرنا جو زندگی کے ہر میدان میں اسلام کی نمائندگی کرسکیں اور صالح معاشرہ کی تشکیل میں اہم رول ادا کرسکیں ☆ طالبات کے ذریعہ معاشرہ سے فکری، علمی، تہذیبی وتمدنی ارتداد کو ختم کرنا۔

نصاب تعلیم: جامعہ کا نصابِ تعلیم ٨/ سالہ نصاب پر مشتمل ہے، جس میں طالبات کو علومِ دینیہ (قرآن، حدیث، فقہ، اصولِ فقہ، عربی ادب، تاریخ وسیرت، نحو وصرف، منطق وفلسفہ) اور علومِ عصریہ (ہندی، انگریزی، حساب، سائنس، جغرافیہ، جنرل نالج) کی اعلی تعلیم دی جاتی ہے۔

جامعہ ایک نظر میں: فی الحال جامعہ میں عربی دوم تک تعلیم ہو رہی ہے، اس وقت جامعہ میں ٣/ معلمین اور ٤/ معلمات کی زیر نگرانی مقامی وبیرونی تقریباً ٢٥٠/ طالبات زیر تعلیم ہیں، ١٠٠/ سے زائد طالبات جامعہ میں رہتی ہیں جن میں سے اکثر طالبات کی کفالت خود جامعہ کرتا ہے۔

تعمیری منصوبے: جامعہ آغاز سے اب تک کرایہ کے مکان میں چل رہا ہے، دو سال قبل جامعہ کے لئے زمین دستیاب ہوئی جس پر مورخہ ١٣/ محرم الحرام ١٤٤١ھ، مطابق ١٣/ ستمبر ٢٠١٩ء روز جمعہ کو الحاج حضرت مولانا حافظ ریاض احمد صاحب قاسمی (استاذ مدرسہ منبع العلوم مادھوپور) کے دستِ مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد ڈالا گیا، اس زمین پر جامعہ کے لئے دار الاقامہ، لائبریری، جماعت خانہ اور درس گاہ کی تعمیر کا منصوبہ ہے، تعمیری کام جاری ہے اور اخراجات بہت زیادہ ہیں؛ اس لئے اہل خیر حضرات سے دعاؤں کے ساتھ خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

محمد نجیب اللہ قاسمی (خادم جامعہ ہذا)	کتابت وخوشخطی کے لئے رابطہ کریں:
9576744010...9801075742	7302612670